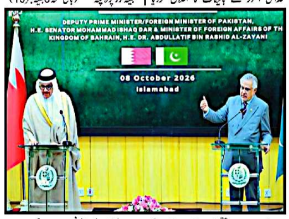

www.ustaman.com.pk

روزنامہ استمان مستونگ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
جلد نمبر۔ 20 جمعہ 09 اکتوبر 2026ء 26 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 100
Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

بحرین کے وزیر خارجہ ڈاکٹر عبداللطیف بن راشد الزیانی وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات کر رہے ہیں

پاکستان خطے میں غربت کا سب سے بڑا مرکز بن چکا

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیرخزانہ محمد اورنگزیب کے معاشی مشیر خرم شہزاد نے خطے کے غریب ترین افراد پاکستان میں ہونے سے متعلق عالمی بینک کی رپورٹ کو گمراہ کن قرار دے دیا۔ رپورٹ کے مطابق ورلڈ بینک نے اپنی ایک تجزیاتی رپورٹ میں دعویٰ کیا کہ مشرق وسطیٰ، شمالی افریقہ، افغانستان اور پاکستان (مینا اے پی) خطے کے یومیہ 3 ڈالر سے کم آمدن والے انتہائی غریب افراد میں پاکستان کا حصہ 48 فیصد ہے، جبکہ 2018-19 سے 2024-25 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

مولانا فضل الرحمان کی حکومت اور پی ٹی آئی کو مذاکرات کیلئے ثالثی کی پیشکش

سنجیدہ اور مخلصانہ کوشش سے اب بھی راستہ نکالا جاسکتا ہے، اگر دونوں فریق ایک دوسرے کے موقف کو تسلیم کریں تو درمیانی راستہ نکل آئیگا، سربراہ جمعیت علماء اسلام (ف) کی بات چیت

پاکستان تحریک انصاف اور حکومت دونوں مولانا فضل الرحمٰن کو ثالث بنانے پر تیار ہیں، حکومت اور اپوزیشن نے مولانا فضل الرحمٰن سے ثالثی کا کردار ادا کرنیکی باضابطہ درخواست کی ہے

اسلام آباد (آن لائن) حکومت اور پی ٹی آئی کے مابین مذاکرات کے سلسلے میں جمعیت علماء اسلام (جے یو آئی) کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن بھی متحرک ہوگئے۔ ذرائع کے مطابق حکومت اور تحریک انصاف کے مابین مذاکراتی عمل میں پیدا ہونے والے ڈیڈلاک کے خاتمے کے لیے مولانا فضل الرحمٰن متحرک ہو گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق پاکستان تحریک انصاف اور حکومت دونوں مولانا فضل الرحمٰن کو ثالث بنانے پر تیار ہیں۔ ذرائع کے مطابق حکومت اور اپوزیشن نے مولانا فضل الرحمٰن سے ثالثی کا کردار ادا کرنے کی باضابطہ درخواست کی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مولانا فضل الرحمٰن نے ثالث بننے کے لیے فریقین کو اپنی بنیادی شرائط سے آگاہ کردیا ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا ہے کہ پہلے وہ جائزہ لیں گے کہ دونوں فریق مسئلے کے حل میں کتنے سنجیدہ ہیں اور فریقین کے جوابات کا جائزہ لینے کے بعد ہی وہ ثالثی کا کردار ادا کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کریں گے۔ ذرائع کے مطابق اگر فریقین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

RISE BALOCHISTAN
ertificate Distribution Ceremony
For TVET Gradutes
Government of Balochistan

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی حکومت اور بی آر ایس پی کے اشتراک سے شروع کردہ پروگرام "رائز بلوچستان" کے تحت تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

ایڈیشنل سیشن جج کے لاپتہ ہونیکا واقعہ، بلوچستان بار کونسل کا عدالتوں سے بائیکاٹ کا اعلان

واقعہ کی فوری تحقیقات کرکے جج کو بازیاب اور ذمہ داروں کا تعین کیا جائے، بار کونسل کا مطالبہ

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان بار کونسل کا عدالتی امور کے بائیکاٹ کا اعلان کردیا بلوچستان بار کونسل نے ایڈیشنل سیشن جج کے مبینہ طور پر لاپتہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

DEPUTY PRIME MINISTER/FOREIGN MINISTER OF PAKISTAN,
H.E. SENATOR MOHAMMAD ISHAQ DAR & MINISTER OF FOREIGN AFFAIRS OF TH
KINGDOM OF BAHRAIN, H.E. DR. ABDULLATIF BIN RASHID AL-ZAYANI
08 October 2026
Islamabad

اسلام آباد: نائب وزیراعظم محمد اسحاق ڈار اور بحرین کے وزیر خارجہ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

آئی ایم ایف کیساتھ سٹاف لیول معاہدہ ہو گیا

پاکستان کو جلد آئی ایم ایف سے 1 ارب 21 کروڑ ڈالر ملنے کا امکان، آئی ایم ایف کا فیول سبسڈی سکیم فوری ختم کرنیکا مطالبہ

ایکسٹینڈڈ فنڈ فسیلٹی کے چوتھے جائزے کے تحت ایک ارب ڈالر، ریزیلینس اینڈ سسٹین ایبلٹی فسیلٹی کے تحت 21 کروڑ ڈالر ملیں گے، آئی ایم ایف ایگزیکٹو بورڈ منظوری دے گا

پاکستان نے معاشی اہداف کے حصول کیلئے بہترین کوششیں کیں، معاشی کارکردگی بہتر رہی، پاکستان میں آئی ایم ایف پروگرام کے باعث معاشی استحکام آیا، آئی ایم ایف

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور عالمی مالیاتی فنڈ آئی ایم ایف کے درمیان اقتصادی جائزہ مذاکرات کے بعد سٹاف لیول معاہدہ طے پاگیا، جس کے تحت پاکستان کو مجموعی طور پر اربوں ڈالر کی نئی فنڈنگ ملنے کی راہ ہموار ہوگئی۔ آئی ایم ایف کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق پاکستان کے ساتھ موجودہ ای ایف ایف پروگرام کی پانچویں قسط کے لیے چوتھا جائزہ اجلاس کامیاب رہا، موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے آر ایس ایف پروگرام کا تیسرا جائزہ بھی مکمل کرلیا گیا، معاہدے کی منظوری کے بعد آئی ایم ایف کا ایگزیکٹو بورڈ پاکستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

مولانا فضل الرحمان کا وزیراعظم سے جلد رابطے کا امکان

حکومتی ٹیم میں اسپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق، رانا ثناءاللہ اور ڈاکٹر طارق فضل شامل تھے

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف اور جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کے درمیان جلد رابطے کا امکان ہے اور مولانا نے پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے ساتھ مذاکرات کا عندیہ دیا ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

میرٹ کی بالادستی کے بغیر معاشرہ ترقی نہیں کرسکتا، میر سرفراز بگٹی

زمباد اور اسمگلنگ نوجوانوں کا مستقبل نہیں ہوسکتے، نوجوانوں کو قانونی معیشت کا حصہ بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

ریاست مخالف پروپیگنڈے کے ذریعے نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنیکی کوششوں کا مقابلہ تعلیم، ہنرمندی، روزگار سے کیا جاسکتا ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوانوں اور ریاست کے درمیان موجود خلیج کو تعلیم، ہنرمندی، روزگار، میرٹ اور بامعنی مکالمے کے ذریعے ختم کیا جائے گا۔ حکومت نوجوانوں کو غیر قانونی سرگرمیوں کے بجائے قانونی معیشت کا حصہ بننے کے لیے مواقع، وسائل اور رہنمائی فراہم کر رہی ہے حکومت کا مقصد صرف نوجوانوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

مولانا فضل الرحمان کی حکومت اور اپوزیشن کے مابین ثالثی کیلئے مشروط آمادگی

اسلام آباد (جی این ایم) مذاکراتی عمل میں ڈیڈلاک کے پیش نظر پی ٹی آئی اور حکومت سربراہ جے یو آئی ف مولانا فضل الرحمان کو ثالث بنانے پر تیار ہیں تاہم مولانا فضل الرحمان نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

اسلام آباد: روانڈا کی ہائی کمشنر ہاریہ یمانا فتو وزیر دفاع خواجہ محمد آصف سے ملاقات کر رہی ہیں

وزارتوں کی ڈیجیٹائزیشن ترجیحی بنیادوں پر مکمل کی جارہی ہے، شہباز شریف

ڈیجیٹل نیشن پاکستان کے تحت قومی سطح کا مرکزی ڈیٹا سینٹر حکومتی خدمات اور شہری سہولیات پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کریگا

تمام وزارتیں متعلقہ اعداد وشمار کی قومی ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر فراہمی کے لیے بروقت ضروری اقدامات مکمل کریں، وزیراعظم

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے ہدایت کی ہے کہ تمام وفاقی وزارتیں متعلقہ اعداد وشمار کی قومی ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر فراہمی کے لیے بروقت ضروری اقدامات مکمل کریں، ڈیجیٹل نیشن پاکستان کے تحت قومی سطح کا مرکزی ڈیٹا سینٹر حکومتی خدمات اور شہری سہولیات پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کرے گا، وفاقی وزارتوں کی ذمہ داریاں کارکردگی اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

پنجگور میں گھر پر دستی بم حملہ اور مسلح افراد کی فائرنگ، پولیس اہلکار شہید

کوئٹہ (جی این ایم) کوئٹہ میں پنجگور کے علاقے خدابادان میں گھر پر نامعلوم مسلح افراد کی جانب سے دستی بم حملے اور فائرنگ کے نتیجے میں پولیس اہلکار جاں بحق ہوگیا۔ پولیس کے مطابق مسلح افراد نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

زیارت میں غیر حاضر اساتذہ کے خلاف کارروائی کا فیصلہ

زیارت (خ ن) ڈپٹی کمشنر عبدالقدوس اچکزئی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ اجلاس: غیر حاضر اساتذہ کے خلاف کارروائی، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل کا جیل میں گنجائش سے زائد قیدیوں کی موجودگی کا اعتراف

جیلوں میں قیدیوں کی بڑھتی تعداد کے مسئلے پر حکومت غور کر رہی ہے، ساجد بیگ

راولپنڈی (جی این ایم) اڈیالہ جیل کے سپرنٹنڈنٹ ساجد بیگ نے جیل میں گنجائش سے زائد قیدیوں کی موجودگی کا اعتراف کیا ہے۔ بیان کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

چینی شہریوں کے اغوا اور ڈکیتی کیس، 3 ملزمان کی ضمانتیں خارج

درخواستِ ضمانت خارج ہونے والے ملزمان میں عمر حیات، عثمان اور حارث مظہر شامل

اسلام آباد (آن لائن) اسلام آباد کی انسداد دہشتگردی عدالت نے چینی شہریوں کے اغوا اور ڈکیتی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

امریکا نے جنگ میں 81 طیاروں کے نقصان کا اعتراف کرلیا، عباس عراقچی

تہران (جی این ایم) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ امریکا نے مئی میں ایرانی افواج کے ہاتھوں 42 امریکی فوجی طیاروں کو پہنچنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

کوئٹہ، صوبائی وزیر سلیم احمد کھوسہ سے صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی، پارلیمانی سیکرٹری حاجی محمد خان لہڑی، اراکین صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، میر یونس عزیز زہری، حاجی میر زابد علی ریکی اور حاجی اصغر خان ترین ملاقات کر رہے ہیں

پاکستان میں اس وقت طاعون کے پھیلنے کا رسک بہت کم ہے، مصطفیٰ کمال

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی وزیر برائے صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ پاکستان میں اس وقت طاعون پھیلنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

افغان سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہیں ہونی چاہیے، اسحاق ڈار

پاکستان اور بحرین کے درمیان تعلقات انتہائی واضح اور مخلصانہ نوعیت کے ہیں، جس پر فخر ہے، بحرینی وزیر خارجہ کی پریس کانفرنس

بھارت نے بین الاقوامی قانون کی سنگین خلاف ورزی اور مشترکہ آبی وسائل کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرنیکی خطرناک کوشش کی

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور بحرین نے تجارت و سرمایہ کاری، صنعتی تعاون، زراعت و غذائی تحفظ، ہنرمندی، اعلیٰ تعلیم، انفارمیشن ٹیکنالوجی، لاجسٹکس اور بحری امور سمیت مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کرتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

حوثی ملیشیا کے خلاف اب تک 2103 کارروائیاں 1860 جنگجو ہلاک

کارروائیوں میں حوثی ملیشیا کے متعدد فوجی ٹھکانے تباہ کیے گئے، ترجمان یمنی فوج

صنعا (آن لائن) یمن کی فوج کے ترجمان کرنل ماجد التزیلی نے کہا ہے کہ آپریشن فجر الیمن جاری ہے، آپریشن میں 1860 حوثی ملیشیا کے جنگجوؤں کو ہلاک کر دیا۔ ترجمان یمنی فوج نے بتایا کہ اب تک حوثی ملیشیا کیخلاف 2 ہزار 103 کارروائیاں کی جا چکی ہیں، کارروائیوں میں حوثی ملیشیا کے متعدد فوجی ٹھکانے تباہ کیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

اپوزیشن کا مذاکرات کو عمران خان سے ملاقات سے مشروط کرنے پر اتفاق

میرا مولانا فضل الرحمان سے کوئی رابطہ نہیں ہوا، بیرسٹر گوہر نے جمعیت علما اسلام کے سربراہ سے رابطے کی تردید کردی

محمود اچکزئی کا علامہ ناصر عباس سے رابطہ، آل پارٹیز کانفرنس پر مشاورت، مذاکرات سے متعلق حکمت عملی پر گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) اپوزیشن قائدین نے مذاکرات کو بانی پاکستان تحریک انصاف سے ملاقات سے مشروط کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے کوئٹہ سے سینیٹ میں قائد حزب اختلاف علامہ ناصر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

مولانا فضل الرحمان چاہتے ہیں پی ٹی آئی اور حکومت میں مذاکرات ہو جائیں، سینیٹر کامران مرتضیٰ

ملک کی موجودہ صورتحال میں بہتری کیلئے یہی بہتر ہے کہ مذاکرات کئے جائیں، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (جی این ایم) جے یو آئی کے سینیٹر کامران مرتضیٰ نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمان کی خواہش ہے کہ پی ٹی آئی اور حکومت میں کسی طرح مذاکرات ہو جائیں۔ اسلام آباد میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کی موجودہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

8 اکتوبر کے ہولناک زلزلے کی 21 ویں برسی عقیدت واحترام سے منائی گئی

آزاد کشمیر سمیت ملک بھر میں شہدا کیلئے دعائیہ تقریبات کا اہتمام، 87 ہزار شہدا کی یاد آج بھی تازہ

اسلام آباد، مظفرآباد (جی این ایم) آزاد کشمیر اور خیبر پختونخوا میں 8 اکتوبر 2005 کو آنے والے قیامت خیز زلزلے کے شہداء کی 21 ویں برسی انتہائی عقیدت واحترام سے منائی گئی، اس موقع پر آزاد کشمیر اور ملک بھر میں شہدا کیلئے دعائیہ تقریبات کا اہتمام کیا گیا، لوگوں نے اپنے پیاروں کی قبروں پر فاتحہ خوانی و دعائیں کیں اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

پی ٹی آئی سیاسی جماعت ہے، اس کے اندرونی معاملات پر بات نہیں کرتا، کیپٹن (ر) صفدر

مذاکرات کا سلسلہ کسی صورت بند نہیں ہونا چاہیے، غیر مشروط مذاکرات نہیں ہوتے، میڈیا سے گفتگو

ایبٹ آباد (آن لائن) کیپٹن (ر) صفدر نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی سیاسی جماعت ہے، اس کے اندرونی معاملات پر بات نہیں کرتا، پی ٹی آئی کے لانگ مارچ سے خیبر پختونخوا کے عوام کو مشکلات کا سامنا ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

ایف بی آر کی مانیٹرنگ کمپنیاں اب سیلز ٹیکس چوری روکیں گی، نوٹیفکیشن جاری

اسلام آباد (جی این ایم) آئی ایم ایف کے اہداف کے مطابق سیلز ٹیکس کی چوری روکنے اور بہتر وصولی کیلئے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے نیا نوٹیفکیشن جاری کر دیا جس کے مطابق پیکٹ میں بند چائے کی پتی، گھی اور خوردنی تیل کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

پشاور ہائیکورٹ، لانگ مارچ میں سرکاری وسائل کا استعمال، وزیراعلیٰ سے جواب طلب

پشاور ہائیکورٹ نے سیاسی اجتماع، جلسے اور جلوس کے دوران سرکاری وسائل پر پابندی عائد کی تھی، درخواست گزار

پشاور (آن لائن) پشاور ہائیکورٹ نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کی جانب سے پی ٹی آئی کے لانگ مارچ میں ہیلی کاپٹر اور سرکاری وسائل استعمال کرنے کے خلاف دائر توہین عدالت کی درخواست پر وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کو نوٹس جاری کرکے جواب طلب کرلیا۔ توہین عدالت کی درخواست سماعت چیف جسٹس پشاور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

ژوب، ڈی آئی خان روڈ پر شیرانی کے قریب مسلح افراد کا ناکہ، مسافروں کے شناختی کارڈز چیک کیے

سیکیورٹی فورسز کی بروقت روانگی پر ملزمان قریبی پہاڑوں کی طرف فرار، مرکزی شاہراہ ٹریفک کے لیے بحال

ژوب (آن لائن) ژوب اور ڈی آئی خان روڈ پر حسوبند کے مقام (شیرانی) پر گزشتہ شب نامعلوم مسلح افراد نے ناکہ لگا کر گاڑیوں کی کڑی چیکنگ کی۔ ذرائع کے مطابق مسلح افراد نے رات 8 بجے سے 10 بجے تک شاہراہ پر آنے جانے والی گاڑیوں کو روکا اور اس دوران مسافروں کے شناختی کارڈز بھی چیک کیے جاتے رہے۔ واقعے کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

ملک بھر میں بجلی ایک روپے 11 پیسے فی یونٹ مہنگی کردی گئی، نوٹیفکیشن جاری

اسلام آباد (جی این ایم) حکومت نے عوام پر مہنگائی کا ایک اور بم گرادیا، ملک بھر میں بجلی ایک روپے 11 پیسے فی یونٹ مہنگی کردی گئی۔ نیپرا کے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق بجلی اگست کی فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کے تحت ایک ماہ کیلئے مہنگی کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

اسلام آباد، آئی ایم ایف کی مشن چیف ایوا پیٹروو، وفاقی وزیرخزانہ محمد اورنگزیب سے ملاقات کر رہی ہیں

شمالی وزیرستان میں آپریشن، 4 خوارج کمانڈرز سمیت 9 دہشتگرد ہلاک

دہشتگردوں کے متعدد ٹھکانے تباہ، بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد، فورسز کی کارروائیاں جاری رکھنے کا عزم

فتنہ الخوارج کے ہلاک اہم دہشتگرد کمانڈرز میں خارجی خالد رضا، خارجی کامران، خارجی موسیٰ اور خارجی مفتوم شامل

شمالی وزیرستان (آن لائن) سکیورٹی فورسز نے خیبر پختونخوا میں عزم استحکام ویژن کے تحت فتنہ الخوارج کے خلاف کارروائیوں کا دائرہ مزید وسیع کرتے ہوئے شمالی وزیرستان میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا، جس کے دوران 4 اہم دہشتگرد کمانڈروں سمیت 9 خارجی ہلاک ہوگئے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق کارروائی کے دوران دہشتگردوں کے متعدد ٹھکانے بھی تباہ کر دیے گئے جبکہ بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد ہوا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق شمالی وزیرستان کے علاقوں بنگیزئی، ندیم کوٹ اور کوٹ خضری میں فتنہ الخوارج کے خلاف انٹیلی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

جوہری ہتھیاروں کا خاتمہ کرنے کیلئے ایران سے جنگ لازمی تھی، صدر ٹرمپ

ایران کے پاس جوہری طاقت رہتی تو دنیا ایسے سنگین مسائل کا سامنا کرتی جو پہلے کبھی نہیں دیکھے گئے، امریکی صدر کی گفتگو

ایران جوہری ہتھیاروں کیلئے کوشاں ہے، امریکہ جلد ایران سے نکل جائے گا، تیل کی قیمتیں تیزی سے نیچے گرنے والی ہیں

واشنگٹن (جی این ایم) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران کے ساتھ جاری جنگ بہت جلد ختم ہو جائے گی، جس کے بعد عالمی مارکیٹ میں تیل کی قیمتوں میں نمایاں کمی واقع ہوگی۔ واشنگٹن سے سان انٹونیو میں ایک ریپبلکن انتخابی ریلی کیلئے روانگی کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ ایران کے خلاف یہ جنگ ہمیں لازمی کرنی تھی تا کہ ان کے جوہری ہتھیاروں کا خاتمہ کیا جاسکے، اگر ایران کے پاس جوہری طاقت برقرار رہتی تو دنیا کو ایسے سنگین مسائل کا سامنا کرنا پڑتا جو پہلے کبھی نہیں دیکھے گئے تھے، اس وقت ایران (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

کوئٹہ، امن وامان کی ابتر صورتحال پر جے یو آئی کوئٹہ کا جمعہ کو امن ریلی نکالنے کا اعلان

شہر میں بدامنی اور بڑھتے ہوئے جرائم پر قابو پایا جائے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کی مجلس عمومی کا اہم اجلاس ضلعی امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں مجلس عمومی کے اراکین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس میں ضلعی سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس کی جانب سے پیش کردہ ایجنڈے کے مطابق مختلف شعبہ جات کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران حافظ شبیر احمد مدنی نے جماعتی کارکردگی، عبدالصمد حقیار نے شعبہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

سپیکر قومی اسمبلی کا 9 خارجیوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (آن لائن) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے شمالی وزیرستان میں 9 خارجیوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔ جمعرات کو اپنے پیغام میں انہوں نے فتنہ الخوارج کے 4 اہم دہشتگرد کمانڈروں سمیت 9 خارجیوں کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت کی تعریف کی اور کہا کہ سکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی سے دہشتگردوں کے مذموم عزائم ناکام بنا دیے۔ شمالی وزیرستان میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

ارشا، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی بنگلہ دیش جشارت ادیب چوہدری سے مصافحہ کر رہے ہیں

وفاقی آئینی عدالت: وزیراعلیٰ کے پی کو نااہل قرار دینے کی درخواست سماعت کے لیے مقرر

شیر افضل مروت نے سہیل آفریدی کو وزیراعلیٰ بنانے کا اقدام چیلنج کیا ہوا ہے

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی آئینی عدالت نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کو نااہل قرار دینے کی درخواست سماعت کے لیے مقرر کردی۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی آئینی عدالت نے کیس 15 اکتوبر کو سماعت کے لیے مقرر کیا ہے، چیف جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں بینچ سماعت کرے گا۔ واضح رہے کہ پی ٹی آئی کے سابق رہنما ایڈووکیٹ شیر افضل مروت نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

آبنائے ہرمز سے متعلق پیشرفت، ایران اور عمان کا محفوظ بحری راستوں پر اتفاق

تہران (جی این ایم) ایران اور عمان نے آبنائے ہرمز سے گزرنے والے بحری جہازوں کے لیے مخصوص محفوظ بحری راستوں کے جغرافیائی نقاط پر اتفاق کیا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے ایک بیان میں بتایا کہ دونوں ممالک نے آبنائے ہرمز میں داخل ہونے اور وہاں سے نکلنے والے بحری جہازوں کیلئے مقررہ محفوظ راستوں کے جغرافیائی کوآرڈینیٹس طے کرلئے ہیں۔ ایرانی سرکاری خبر رساں ادارے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

کوئٹہ: نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کتاب کی رونمائی کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

روزنامہ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
مستونگ
اُستمان

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان
مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔ 0333-7999560 فون نمبر۔ 081-2443797

نئی حکمتِ عملی

عالمی سلامتی کی سیاست تیزی سے تبدیل ہو رہی ہے۔ روایتی جنگوں کے ساتھ پراکسی تنازعات، دہشت گرد نیٹ ورکس، سائبر خطرات، ڈرون ٹیکنالوجی، منظم جرائم اور داخلی انتشار دنیا کی بڑی ریاستوں کے لیے نئے چیلنجز پیدا کر رہے ہیں۔ پاکستان بھی اسی پیچیدہ سلامتی کے ماحول کا حصہ ہے، جہاں ایک طرف سرحد پار دہشت گردی کا خطرہ موجود ہے تو دوسری طرف داخلی استحکام، مؤثر گورننس اور ریاستی اداروں کے درمیان بہتر رابطہ قومی سلامتی کی بنیادی ضرورت بن چکے ہیں۔ 277ویں کور کمانڈرز کانفرنس میں سامنے آنے والا مؤقف اسی بدلتے ہوئے سلامتی کے منظرنامے کی عکاسی کرتا ہے۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی زیرِ صدارت ہونے والی کانفرنس میں شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ساتھ دہشت گردی کے خلاف جاری انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا گیا۔ یہ بات اہم ہے کہ دہشت گردی کے خلاف حکمت عملی اب صرف بڑے فوجی آپریشنز تک محدود نہیں رہی بلکہ مخصوص اہداف کے خلاف درست اور بروقت کارروائی، انٹیلی جنس کے مؤثر استعمال اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافے کو زیادہ اہمیت دی جا رہی ہے۔ اس طرزِ حکمت عملی کا بنیادی مقصد دہشت گرد نیٹ ورکس کو ان کے مراکز تک محدود رکھنا اور ان کی تنظیمی و مالی صلاحیت کو مسلسل کمزور کرنا ہے۔ پاک افغان تعلقات کے تناظر میں کانفرنس کا مؤقف مزید اہمیت اختیار کر جاتا ہے۔ افغانستان سے ہونے والی دہشت گردی کے خلاف ٹارگٹڈ کارروائیوں کو پاکستان کا دفاعی حق قرار دینا اس بات کی علامت ہے کہ اسلام آباد سرحد پار موجود دہشت گردی کے خطرے کو محض سفارتی مسئلہ نہیں سمجھتا بلکہ اسے براہِ راست قومی سلامتی کا معاملہ تصور کرتا ہے۔ اسی تناظر میں 'کرائم ٹیرر گٹھ جوڑ' کو توڑنے پر زور ایک اہم پالیسی کے طور پر سامنے آتا ہے۔ دہشت گرد تنظیمیں جب اسمگلنگ، بھتہ خوری، منشیات، غیر قانونی مالیاتی سرگرمیوں اور دیگر جرائم پیشہ نیٹ ورکس سے وسائل حاصل کرتی ہیں تو دہشت گردی محض نظریاتی یا عسکری مسئلہ نہیں رہتی بلکہ ایک مکمل جرائم پیشہ معیشت کا حصہ بن جاتی ہے۔ اس لیے دہشت گردی کے خلاف کارروائی کو مؤثر بنانے کے لیے مالیاتی نگرانی، پولیسنگ، سرحدی انتظام، انٹیلی جنس شیئرنگ اور عدالتی نظام کے درمیان مربوط حکمت عملی ناگزیر ہے۔ داخلی استحکام کے حوالے سے کانفرنس میں پُرتشدد انتشار اور 9 مئی جیسے حالات کے دوبارہ پیدا ہونے کی کسی بھی کوشش کے خلاف قانون کے مطابق فیصلہ کن کارروائی کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ اس معاملے میں بنیادی اہمیت قانون کی بالادستی اور ریاستی اداروں کے آئینی و قانونی دائرہ کار کی ہے۔ داخلی استحکام اسی وقت پائیدار ہو سکتا ہے جب سیاسی اختلاف، احتجاج اور ریاستی نظم کے درمیان قانونی حدود واضح رہیں اور تشدد و تخریب کاری کے خلاف قانون بلاامتیاز نافذ ہو۔ علاقائی سطح پر پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کا خیر مقدم بھی بدلتے ہوئے ماحول میں قابلِ ذکر ہے۔ سعودی عرب کے خلاف حوثی حملوں کی مذمت اور حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ پاک سعودی تعلقات کی تاریخی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق مؤقف کا اعادہ پاکستان کی دیرینہ خارجہ پالیسی کا تسلسل ہے۔ پاکستان کے لیے اصل امتحان یہ ہے کہ ریاست اپنی عسکری قوت کو دیرپا داخلی استحکام، مؤثر گورننس اور قومی یکجہتی میں کس حد تک تبدیل کر سکتی ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بندوق فوری خطرہ ختم کر سکتی ہے، مگر پائیدار امن کے لیے مضبوط ادارے، مؤثر پولیسنگ، بہتر گورننس، عوام کا اعتماد اور قانون کی بالادستی ناگزیر ہیں۔ 277ویں کور کمانڈرز کانفرنس کا پیغام اسی جامع تصورِ سلامتی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ پاکستان کو اپنے دفاع کے لیے مضبوط فوج ضرور چاہیے، لیکن مضبوط پاکستان کے لیے مضبوط ریاست بھی درکار ہے۔ ایسی ریاست جو سرحد پر خطرے کا مقابلہ کرے، شہروں میں قانون کی عملداری یقینی بنائے، عوام کو انصاف اور تحفظ فراہم کرے اور بدلتے ہوئے عالمی و علاقائی حالات میں اپنے قومی مفادات کا مؤثر دفاع کر سکے۔ قوم کی غیر متزلزل حمایت کے ساتھ مسلح افواج پاکستان کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے تیار ہیں۔ اب اس قومی قوت کو پائیدار امن، داخلی استحکام اور ترقی کی سمت لے جانا ریاست کے تمام اداروں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

طاقت کے مراکز تبدیل ہوتے رہے

تحریر: منیر احمد

اقوام متحدہ ایسا عالمی ادارہ ہے جو دوسری جنگِ عظیم کے بعد اس مقصد کے تحت قائم کیا گیا کہ دنیا کو ایسے بین الاقوامی نظام کی طرف لے جایا جائے جہاں ریاستوں کے درمیان تنازعات کو جنگ کے بجائے مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے حل کیا جا سکے۔ اس سے قبل لیگ آف نیشنز بھی اسی نوعیت کے عالمی نظام کی کوشش تھی مگر وہ اپنے مقاصد حاصل کرنے میں کامیاب نہ ہو سکی۔

اقوام متحدہ کے قیام سے یہ امید وابستہ کی گئی تھی کہ بڑی اور طاقتور ریاستوں کے اثر و رسوخ کو ایک عالمی نظام کے اندر کسی حد تک متوازن کیا جائے گا اور کم ترقی یافتہ ممالک کو ترقی کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ لیکن تقریباً آٹھ دہائیوں کے تجربے کے بعد یہ سوال آج بھی اپنی جگہ موجود ہے کہ کیا عالمی ادارے واقعی دنیا کے تمام ممالک کو مساوی مواقع فراہم کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں؟ دنیا کے مختلف خطوں میں غربت، جنگ، بھوک، معاشی عدم مساوات اور سیاسی عدم استحکام اس سوال کو مزید اہم بنا دیتے ہیں۔

اگرچہ اقوام متحدہ اور اس سے وابستہ اداروں نے صحت، تعلیم، انسانی حقوق، پناہ گزینوں اور ترقی کے شعبوں میں اہم کردار ادا کیا ہے، تاہم عالمی طاقت کے ڈھانچے میں بڑی ریاستوں کا اثر و رسوخ اب بھی نمایاں ہے۔ دنیا میں معاشی ترقی کے ساتھ ساتھ طاقت کا ارتکاز بھی بڑھا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک نے سائنس، ٹیکنالوجی، صنعت، دفاع اور معیشت کے میدان میں نمایاں پیش رفت کی جبکہ بہت سے ترقی پذیر اور کم ترقی یافتہ ممالک آج بھی بنیادی مسائل سے دوچار ہیں۔ اس صورتحال نے عالمی نظام کی برابری اور انصاف کے حوالے سے سوالات کو جنم دیا ہے۔ مشرقِ وسطیٰ اس عالمی کشمکش کی ایک بڑی مثال ہے۔ اسرائیل نسبتاً چھوٹی ریاست ہونے کے باوجود جدید ٹیکنالوجی، معیشت، دفاع اور ادارہ جاتی صلاحیت کے اعتبار سے ایک طاقتور ملک بن چکا ہے۔ اس کی ترقی کے پیچھے داخلی سیاسی و معاشی عوامل کے ساتھ ساتھ مغربی ممالک، خصوصاً امریکا کے ساتھ اس کے تعلقات کو بھی بین الاقوامی مباحث میں اہم سمجھا جاتا ہے۔

دوسری جانب فلسطین کا مسئلہ کئی دہائیوں سے مشرقِ وسطیٰ کی سیاست کا بنیادی تنازع بنا ہوا ہے اور اس کے حل کے لیے اقوام متحدہ سمیت مختلف عالمی اداروں کی کوششیں اب تک کسی مستقل سیاسی تصفیے تک نہیں پہنچ سکیں۔ امریکا اور اسرائیل کے تعلقات بھی عالمی سیاست میں مستقل زیرِ بحث رہتے ہیں۔ مختلف امریکی حکومتوں نے اسرائیل کے ساتھ سیاسی، معاشی اور دفاعی تعاون جاری رکھا ہے، اگرچہ اس تعاون کی نوعیت اور شدت مختلف ادوار میں تبدیل ہوتی رہی ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دور میں ابراہم معاہدے بھی مشرقِ وسطیٰ کی سیاست میں ایک اہم پیش رفت کے طور پر سامنے آئے جن کے ذریعے اسرائیل اور بعض عرب ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات قائم ہوئے۔ ان معاہدوں کے حامی انہیں علاقائی تعاون اور سفارتی تعلقات کے فروغ کا ذریعہ قرار دیتے ہیں جبکہ ناقدین کا موقف ہے کہ فلسطینی مسئلے کے حل کے بغیر خطے میں دیرپا امن کا قیام مشکل ہے۔

یہاں ایک اور اہم سوال مسلم دنیا کی سیاسی قیادت اور اجتماعی حکمت عملی کا ہے۔ ماضی میں مسلم ممالک میں ایسی شخصیات موجود رہی ہیں جنھوں نے اپنے اپنے ممالک کی سیاست پر گہرا اثر چھوڑا۔ سعودی عرب کے شاہ فیصل، مصر کے جمال عبدالناصر، لیبیا کے معمر قذافی اور پاکستان کے ذوالفقار علی بھٹو جیسے رہنماؤں کی سیاست اور خارجہ پالیسیوں نے اپنے اپنے ادوار میں مسلم دنیا کے سیاسی مباحث کو متاثر کیا۔ ان شخصیات کی پالیسیوں اور سیاسی ورثے سے اختلاف کیا جا سکتا ہے، لیکن یہ حقیقت اپنی جگہ موجود ہے کہ ان کے ادوار میں مسلم دنیا کے مسائل پر عالمی سطح پر بھرپور سیاسی بحث ہوتی تھی۔ آج مسلم دنیا کئی ممالک میں تقسیم شدہ سیاسی ترجیحات، معاشی مشکلات، داخلی تنازعات اور سکیورٹی چیلنجز کا سامنا کر رہی ہے۔ ایسے میں ماضی کی قیادت اور موجودہ قیادت کا موازنہ فطری طور پر سامنے آتا ہے، لیکن ہر دور کے حالات مختلف ہوتے ہیں۔ موجودہ دنیا میں ریاستوں کی طاقت صرف سیاسی نعروں سے نہیں بلکہ معیشت، تعلیم، ٹیکنالوجی، اداروں، قانون کی حکمرانی اور عوامی شمولیت سے بنتی ہے۔ ایران بھی مشرقِ وسطیٰ کی طاقت کی سیاست میں ایک اہم ملک ہے۔ ایران اور اسرائیل کے درمیان شدید کشیدگی کئی دہائیوں سے موجود ہے، جبکہ امریکا اور ایران کے تعلقات بھی مسلسل تنازعات کا شکار رہے ہیں۔ ایران کا جوہری پروگرام، خطے میں اس کا کردار، اسرائیل کے ساتھ اس کی کشیدگی اور امریکا کے ساتھ اس کے اختلافات مشرقِ وسطیٰ کی سیاست کو براہِ راست متاثر کرتے ہیں۔ مسلم ممالک کے لیے ایران کے ساتھ تعلقات کا سوال بھی اسی وسیع تر علاقائی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔ کسی بھی ملک کے ساتھ تعلقات محض مذہبی یا جذباتی بنیادوں پر نہیں بلکہ قومی مفاد، علاقائی سلامتی، معاشی ضروریات اور سفارتی ترجیحات کو سامنے رکھ کر طے کیے جاتے ہیں۔

ایران کے ساتھ تعاون کے حامی اسے خطے میں طاقت کے توازن کے لیے اہم سمجھتے ہیں جبکہ بعض ممالک ایران کی علاقائی پالیسیوں اور اس کے بعض اتحادی گروہوں کے کردار کے حوالے سے تحفظات رکھتے ہیں۔ اس لیے مسلم دنیا کے لیے اصل چیلنج یہ ہے کہ اختلافات کے باوجود باہمی مکالمے اور سفارتی راستے کھلے رکھے جائیں۔ خطے میں امریکی فوجی اڈوں کا معاملہ بھی اسی بحث کا حصہ ہے۔ ایران نے طویل عرصے سے خطے میں امریکی فوجی موجودگی کو اپنے لیے سکیورٹی خطرہ قرار دیا ہے۔ دوسری طرف امریکا اور اس کے اتحادی ان فوجی تنصیبات کو علاقائی دفاع، بحری راستوں کی حفاظت اور سکیورٹی تعاون کا ذریعہ قرار دیتے ہیں۔ ایسے حالات میں کسی بھی فوجی اڈے کو نشانہ بنانا یا اس کے خلاف کارروائی کرنا بین الاقوامی قانون، ریاستی خودمختاری اور علاقائی سلامتی کے حوالے سے پیچیدہ سوالات پیدا کرتا ہے۔

احتجاج، اختیار اور وہ سپاہی!

تحریر: محمد اکرم چوہدری

ایک طرف صوبہ ہے، دوسری طرف وفاق، ایک طرف حکومت ہے، دوسری طرف احتجاج۔ ایک طرف سیاست کے گرم نعرے ہیں اور دوسری طرف سرحد پر کھڑا وہ جوان، جسے شاید یہ بھی معلوم نہیں کہ آج اسلام آباد میں کس کا جلسہ ہے، پشاور میں کون سا نعرہ لگ رہا ہے اور ٹیلی وژن کی سکرین پر کون کس کے خلاف صف آرا ہے اسے صرف اتنا معلوم ہے کہ سامنے خطرہ ہے اور پیچھے پاکستان، شاید ہماری پوری قومی کہانی انہی دو لفظوں کے درمیان سمٹ آئی ہے: سیاست اور پاکستان۔

سیاست ضروری ہے، اختلاف بھی ضروری ہے احتجاج جمہوری معاشرے کا حصہ ہے مگر سوال یہ ہے کہ جب احتجاج کرنے والی جماعت ایک صوبے میں حکومت بھی کر رہی ہو تو اس کی ذمہ داری کہاں سے شروع اور کہاں ختم ہوتی ہے؟ خیبر پختونخوا کی حکومت کے پاس سیاسی موقف رکھنے کا حق ہے، مگر اس کے پاس ایک صوبے کی امانت بھی ہے وہاں کے شہری نے ووٹ صرف نعرے لگانے کے لیے نہیں دیا اس نے امن، روزگار، تعلیم، علاج اور بہتر حکمرانی کے لیے بھی دیا ہے اسی لیے سوال احتجاج کے حق کا کم اور ترجیحات کے تعین کا زیادہ ہے۔

سیاسی کارکن کے ہاتھ میں جھنڈا ہو سکتا ہے، مگر وزیر اعلیٰ کے ہاتھ میں پورے صوبے کی ذمہ داری ہوتی ہے کارکن اپنے قائد کے لیے نکلتا ہے، حکمران کو اپنے مخالف کے شہری کا بھی خیال رکھنا پڑتا ہے یہی اقتدار کا حسن بھی ہے اور بوجھ بھی۔ مگر تصویر کا دوسرا رخ بھی ہے وفاق اور ریاستی اداروں کے لیے سیاسی اختلاف کو سننا کمزوری نہیں اختلاف کو دشمنی اور تنقید کو بغاوت سمجھنے کا رویہ فاصلے بڑھاتا ہے مضبوط ریاست وہ نہیں جہاں سوال ختم ہو جائیں مضبوط ریاست وہ ہے جہاں سوال بھی ہوں، جواب بھی ہوں اور دونوں کے درمیان آئین وقانون کھڑا ہو۔

اور پھر ہماری اس سیاسی کشمکش سے بہت دور ایک اور پاکستان بھی ہے وہاں جلسے نہیں ہوتے وہاں تقریریں نہیں ہوتیں وہاں نعروں کی گونج نہیں، گولی کی آواز سنائی دیتی ہے وہاں کوئی جوان پہاڑ کی چوٹی، کسی سرحدی چوکی یا دہشت گردی کے خطرے کے سامنے کھڑا ہوتا ہے اسے معلوم ہوتا ہے کہ اگلا لمحہ شاید زندگی کا آخری لمحہ ہو، مگر وہ اپنی جگہ نہیں چھوڑتا پھر کبھی ایک فون بجتا ہے کسی گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا جاتا ہے کسی ماں کو بتایا جاتا ہے کہ اس کا بیٹا واپس تو آیا ہے، مگر اپنے قدموں پر نہیں سبز ہلالی پرچم میں لپٹا ہوا، باپ آنسو چھپاتا ہے، ماں تابوت کو چھوتی ہے، بچے حیران کھڑے ہوتے ہیں ایک گھر کا چراغ بجھتا ہے مگر اسی قربانی سے کروڑوں گھروں کا پاکستان روشن رہتا ہے یہ قربانی معمولی نہیں۔

افواجِ پاکستان کے شہداء اور دہشت گردی کے خلاف جان دینے والے جوان کسی ایک سیاسی جماعت، حکومت، صوبے یا نظریئے کے نہیں ہوتے ان کے لہو کا رنگ سیاسی جھنڈوں کے رنگ سے بڑا ہے ان کی قربانی پوری قوم کی امانت ہے جب ایک جوان اپنی جان وطن کے نام لکھ سکتا ہے تو کیا ہمارے سیاست دان اپنی انا کا ایک حصہ پاکستان کے نام نہیں لکھ سکتے؟ یہ سوال تحریک انصاف کے لیے بھی ہے، اس کے سیاسی مخالفین کے لیے بھی، وفاقی حکومت کے لیے بھی اور اقتدار کے ہر ایوان کے لیے بھی۔ یہی اصل لمحہ فکریہ ہے

ہم نے سیاست میں جیتنا تو سیکھ لیا، شاید ایک دوسرے کے ساتھ رہنا ابھی پوری طرح نہیں سیکھا ہر جماعت پاکستان بچانے کا دعویٰ کرتی ہے، مگر پاکستان صرف دعوؤں سے نہیں بچتا پاکستان تب مضبوط ہوتا ہے جب سیاسی مخالف ایک دوسرے کا وجود تسلیم کریں، حکومت اپوزیشن کو دشمن نہ سمجھے، اپوزیشن ریاست کو حریف نہ بنائے اور ادارے اپنی آئینی حدود میں رہتے ہوئے ملک کے استحکام کے لیے اپنا کردار ادا کریں مل بیٹھنا شکست نہیں، بات کرنا ہتھیار ڈالنا نہیں اپنے موقف سے ایک قدم پیچھے ہٹ کر ملک کے لیے دو قدم آگے بڑھنا کمزوری نہیں شاید یہی اصل بہادری ہے۔

خیبر پختونخوا نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بہت دکھ دیکھے ہیں وہاں فوج، پولیس، دیگر سکیورٹی اہلکاروں اور عام شہریوں نے جانیں دی ہیں اسی سرزمین کے لوگوں نے جنازے بھی اٹھائے اور پھر اگلی صبح زندگی بھی شروع کی ایسے صوبے میں امن محض ایک حکومتی منصوبہ نہیں، ہر گھر کی ضرورت ہے اسی لیے صوبائی حکومت پر ذمہ داری زیادہ ہے اسے سیاسی جدوجہد بھی کرنی ہے تو صوبے کے امن، انتظام اور عوامی مسائل کو پسِ پشت نہیں جانے دینا، اسی طرح وفاق کی ذمہ داری ہے کہ سیاسی اختلاف کے حل کے لیے مکالمے کا راستہ کھلا رکھے آخر کب تک ہم ایک دوسرے کو ہرانے میں پاکستان کا وقت ہارتے رہیں گے؟

حکومتیں پانچ سال کی ہوتی ہیں، وطن نسلوں کا ہوتا ہے وزرائے اعظم بدلتے ہیں وزرائے اعلیٰ بدلتے ہیں پارلیمانیں بدلتی ہیں اقتدار کے ایوانوں کے مکین بدل جاتے ہیں مگر پاکستان رہتا ہے اور پاکستان کو رہنا ہے اس کے لیے ایک نئے سیاسی رویئے کی ضرورت ہے احتجاج ہو مگر انتشار نہ ہو، اختلاف ہو مگر نفرت نہ ہو، حکومت مضبوط ہو مگر جواب دہ بھی، اپوزیشن آزاد ہو مگر قانون کی پابند بھی، فوج محترم ہو اور سیاست اپنی آئینی جگہ پر، ادارے مضبوط ہوں اور پارلیمان بھی باوقار ہو۔ یہ کسی ایک جماعت کا نسخہ نہیں، ریاست کی بقا کا اصول ہونا چاہیے۔

سیاست دانوں کو کبھی کسی شہید کے گھر چند لمحے خاموش بیٹھنا چاہیے وہاں تقریر کی ضرورت نہیں پڑتی وہاں ایک بوڑھے باپ کی آنکھ، ایک ماں کے ہاتھ اور ایک یتیم بچے کا چہرہ بہت کچھ سمجھا دیتا ہے تب شاید احساس ہو کہ اقتدار کی کرسیاں کتنی عارضی اور وطن کے لیے دی گئی قربانیاں کتنی دائمی ہوتی ہیں۔

قوم اپنے شہداء پر فخر کرتی ہے ان جوانوں کی قربانیاں ہمارا سر بلند کرتی ہیں، مگر ان قربانیوں کا حقیقی احترام صرف پھول چڑھانا نہیں اصل احترام یہ ہے کہ جس پاکستان کے لیے انہوں نے جان دی، اسے ہم سیاسی نفرت، باہمی تصادم اور انا کی جنگ کی نذر نہ ہونے دیں آج ضرورت کسی کی شکست کی نہیں ضرورت پاکستان کی فتح کی ہے اس فتح کا راستہ پشاور سے بھی نکلتا ہے، اسلام آباد سے بھی، پارلیمان سے بھی اور آئین سے بھی، سیاسی جماعتوں، وفاق اور صوبوں کو بالآخر ایک میز پر آنا ہوگا، کیونکہ دہشت گردی، معاشی مشکلات اور قومی سلامتی کے چیلنج کسی کا پارٹی کارڈ دیکھ کر دروازہ نہیں کھٹکھٹاتے۔

ہم ایک دوسرے سے اختلاف کر سکتے ہیں، مگر ہمارا وطن مشترک ہے ہماری سیاست الگ ہو سکتی ہے، مگر ہمارا پرچم ایک ہے اور شاید سرحد پر کھڑا جوان بھی ہم سے صرف اتنا ہی چاہتا ہے میں نے سرحد پر اپنے حصے کا چراغ اپنے لہو سے روشن رکھا تم اقتدار کے ایوانوں میں پاکستان کا چراغ بجھنے نہ دینا کیونکہ آخر میں نہ حکومت جیتتی ہے، نہ اپوزیشن۔ آخر میں پاکستان جیتنا چاہیے۔

وفاقی حکومت کو مذاکرات کا عندیہ دیتے نظر آتے سہیل آفریدی

تحریر: نصرت جاوید

رواں ہفتے کا آغاز ہوا تو پیر کی رات سونے سے قبل چند وزراء اور صفِ اوّل کے حکومتی نمائندوں کی ٹی وی سکرینوں پر تواتر سے رونمائی نے یہ پیغام دیا کہ منگل کے روز کسی بھی وقت خیبرپختونخوا میں ہنگامی حالات یا گورنر راج کا اطلاق ہو جائے گا۔ ان دونوں کے مابین فرق جاننے کے لئے اپنے تحریری آئین کی دو شقیں (232 اور 234) بہت غور سے پڑھیں۔ ''قومی زبان'' میں انہیں پڑھتے ہوئے کچھ سمجھ نہ آئی۔ دریافت فقط یہ ہوا کہ انتظامی اختیارات کو آئین کی زبان میں ''عاملانہ'' اختیارات وفرائض کہا جاتا ہے۔ انگریزی میں ان کے لئے ایگزیکٹو (Executive) کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ گھبرا کر انگریزی متن سے رجوع کرنا پڑا۔ بنیادی فرق یہ جانا کہ 232 کا اطلاق صوبائی اسمبلی کو عملاً مفلوج بنا کر بھی برقرار رکھتا ہے۔ یوں وفاق ''عوام کی منتخب کردہ'' اسمبلی کو برطرف کرنے کے الزام سے بچ جاتا ہے۔ یہ فرق سمجھنے کے بعد خود کو یہ سمجھاتے ہوئے شرمندہ کرنے کی کوشش کی کہ سرکار مائی باپ ہم عامیوں کی جانب سے لگائی تہمتوں سے بے نیاز ہوتی ہے۔

منگل کا دن گزر گیا تو محسوس یہ ہوا کہ پیر کے دن حکومتی نمائندوں کی جانب سے خیبرپختونخوا حکومت کے خلاف جارحانہ انداز میں عائد کیے الزامات کے باوجود 232 یا 234 میں سے کسی ایک کے اطلاق کی فی الحال نوبت نہیں آئی۔ ''اچانک'' خبر یہ بھی آ گئی کہ ہمارے ہمہ وقت متحرک مگر خاموش طبع وزیر داخلہ محسن نقوی صاحب صدر مملکت سے کراچی میں ملے ہیں۔ نظر بظاہر یہ ون-آن-ون ملاقات تھی۔ اس میں کیا موضوعات زیر بحث آئے اور مذکورہ ملاقات کتنی دیر تک جاری رہی اس کے بارے میں کوئی مستند خبر نہ آئی۔ سیاست کا طالب علم ہوتے ہوئے خود کو یاد دلایا کہ 232 یا 234 میں سے کسی ایک کے اطلاق میں صدر مملکت کا عہدہ کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ وزیر داخلہ غالباً اسی تناظر میں صدر سے ملے ہوں گے۔ ایوان ہائے اقتدار تک رسائی کی بدولت معتبر تسلیم ہوئے ساتھیوں میں سے چند نے مذکورہ ملاقات کے حوالے سے دعویٰ کیا کہ اٹھارہویں ترمیم کے حوالے سے اپنی سیاست کو ملکی تاریخ کا سنگ میل بنانے والے آصف علی زرداری خیبرپختونخوا میں گورنر راج یا ہنگامی حالات کے نفاذ سے گریز کو ترجیح دیں گے۔ 18ویں ترمیم کے ذریعے موصوف نے صوبائی خودمختاری کو توانا تر بنایا تھا۔ جن دنوں یہ ترمیم تیار ہو رہی تھی آصف علی زرداری اکثر مجھے تنہائی میں ملاقاتوں کے لئے ایوان صدر بلا لیا کرتے تھے۔ اٹھارہویں ترمیم کے حوالے سے ان کے جذبات سے لہٰذا بخوبی آگاہ ہوں۔ ان سے تنہائی میں ملے اب کئی برس گزر چکے ہیں۔ اس قابل نہیں کہ اعتماد کے ساتھ آپ کو بتاؤں کہ وہ اٹھارہویں ترمیم کے بارے میں ان دنوں کیا محسوس کر رہے ہیں۔

آصف زرداری 18ویں ترمیم کے بارے میں جو بھی سوچ رہے ہوں منگل کے دن حکومتی رویے نے یہ پیغام دیا کہ 232 یا 234 میں سے کسی ایک کو خیبرپختونخوا پر لاگو کرنے کے لئے مناسب تیاری کے بغیر وفاق پیر کے روز خیبرپختونخوا کی حکومت اور خصوصاً وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کو تابڑتوڑ الزامات کی بوچھاڑ سے دیوار کے ساتھ لگانے کی کوششوں میں مصروف رہا۔ تحریک انصاف کا دیرینہ ناقد رہا ہوں۔ اس کے چند رہ نماؤں سے اگرچہ قریبی مراسم بھی رہے۔ حتیٰ کہ عمران خان صاحب کے ساتھ بھی رواں صدی کی پہلی دہائی تک کھلی ڈلی گفتگو ہو جایا کرتی تھی۔ عاشقان عمران البتہ مجھ ''لفافے'' سے نفرت کرتے ہیں۔ سہیل آفریدی میرے لئے قطعاً اجنبی شخص ہیں۔

موصوف کی شخصیت کو جانے بغیر رپورٹر کے تجسس سے جمع کردہ معلومات کی بنیاد پر یہ اصرار کرنے کو مجبور ہوں کہ سہیل آفریدی ''حکومتی دھمکیوں سے گھبرا کر'' استعفیٰ دیتے نظر آنا نہیں چاہیں گے۔ سیاستدانوں کی اوسط عمر کے تناظر میں وہ تقریباً نو وارد ہیں۔ لمبی اننگ کھیل سکتے ہیں۔ ''سیاسی شہید'' بن کر وزارت سے محروم ہونے کو سیاسی حوالے سے طویل المدت سرمایہ کاری تصور کریں گے۔ منگل کی شام ہوئی پریس کانفرنس کے ذریعے انہوں نے اسلام آباد کو ان ہی بنیادوں پر جواب دیا ہے۔ سخت گیر موقف کے اظہار کے باوجود موصوف نے 4 اکتوبر کو ''پہلے مرحلے'' میں پشاور سے صوابی آنے کا اعلان کیا ہے۔

''پہلے مرحلے'' کا ذکر آپ کو یہ سوچنے کو اُکساتا ہے کہ شاید اپنے مارچ کے ساتھ صوابی پہنچ کر آفریدی اسلام آباد پر یلغار سے قبل وفاقی حکومت کو مذاکرات کی گنجائش فراہم کرتے نظر آنا چاہیں گے۔ ''پہلے مرحلے'' کا ذکر مگر حکومت کو اس گماں میں مبتلا رکھنے کا حربہ بھی ہو سکتا ہے کہ سہیل آفریدی کو اسلام آباد آنے کی جلدی نہیں۔ وہ صوابی پہنچنے کے بعد پشاور واپسی کے لئے حکومت سے ''فیس سیونگ'' والی رعایتوں کے خواہش مند ہوں گے۔ وفاق کو مذکورہ حربے سے گمراہ کرتے ہوئے وہ پشاور سے نکل کر اسلام آباد پر ''اچانک'' دھاوا بھی بول سکتے ہیں۔

ایک بات البتہ طے ہے اور وہ یہ کہ اب وفاق کا سہیل آفریدی کے ساتھ چلنا مشکل سے مشکل تر ہو رہا ہے۔ درمیانی راستہ نکالنے کیلئے قابل اعتبار قوتیں یا شخصیات متحرک ہوئی نظر نہیں آ رہیں۔ متحرک ہوں بھی تو میرے اور آپ جیسے سفید پوشی کا بھرم رکھنے کو مضطرب ذلتوں کے مارے پاکستانی ان کے بارے میں قطعاً غافل ہیں۔ ''انتہائی باخبر'' مشہور ہوئے صحافی بھی بس ٹوئٹے لگا رہے ہیں۔

بے قابو ہوئے طیارے کے تبوک اترنے تک اسرائیل کا زہریلا پراپیگنڈا

تحریر: نصرت جاوید

ربّ کا صد بار شکر کہ دوبئی سے تل ابیب جانے والی پرواز میں ہنگامہ ہوا تو مسافروں کی جان بچانے کے لئے اسے برادر ملک سعودی عرب کے شہر تبوک اتارنا پڑا۔ ربّ کا مزید کرم یہ بھی ہوا کہ مذکورہ طیارے کے کاک پٹ میں جھگڑا کرنے والے پائلٹ اور کو پائلٹ کی جانیں ابھی تک محفوظ ہیں۔ ان میں سے شدید زخمی ہوئے پائلٹ کی موت واقع ہو جاتی تو حقائق تک رسائی تقریباً ناممکن ہو جاتی۔

مسافروں کی بحفاظت تبوک میں لینڈنگ اور بعدازاں خیروعافیت سے وطن واپسی کے باوجود اسرائیل کے وزیراعظم کی جانب سے سازشی بیانیہ سازی کا آغاز ہو چکا ہے۔ یاد رہے کہ موصوف اپنے سیاسی کیریئر کی ابتدا میں دائیں بازو کی حکمراں جماعت کے ترجمان ہوا کرتے تھے۔ ٹی وی اور سوشل میڈیا کی حرکیات سے بخوبی آگاہ ہیں۔ یک سطری فقروں کی مدد سے معجون فروشی کے ہنر میں یکتا۔ اہم ترین حقیقت یہ بھی نگاہ میں رکھنا ہوگی کہ رواں مہینے کی 27 تاریخ کو اسرائیل میں عام انتخاب منعقد ہو رہے ہیں۔ نیتن یاہو کی کوشش ہوگی کہ اس کی جماعت ازخود اکثریت حاصل کر لے۔ واحد اکثریتی جماعت کی صورت ابھرنے کے نتیجے میں اسے ایک بار پھر بائیں بازو کی انتہا پسند جماعتوں کی مدد سے مخلوط حکومت بنانا پڑے گی۔ یہ جماعتیں حلیف ہونے کے باوجود اسے مسلسل تنقید کا نشانہ بنائے رکھتی ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ وہ ایران کے خلاف چھیڑی جنگ کے اہداف کے حصول میں ناکام رہا۔ الزام یہ بھی لگا رہے ہیں کہ اسرائیلی انٹیلی جنس ہی نہیں چند عرب ممالک کی فراہم کردہ معلومات کے باوجود وہ گزشتہ برس کے اکتوبر میں حماس کی جانب سے ہوئے حملوں کی پیش بندی میں بھی ناکام ہوا۔ نیتن یاہو کے اقتدار کو درپیش مسائل میرا دردِ سر نہیں۔ اصل پریشانی یہ ہے کہ بدھ کے روز دوبئی سے 150 سے زیادہ اسرائیلی مسافروں کو تل ابیب لے جانے کے لئے ''فلائی دوبئی'' نامی کمپنی کا جہاز اڑا تھا۔ اس کے کاک پٹ میں پائلٹ اور کو پائلٹ کا جھگڑا ہو گیا۔ ان کے مابین جھگڑے کی خبر منظر عام پر آنے سے قبل دنیا بھر سے اڑی پروازوں پر نگاہ رکھنے والوں نے سوشل میڈیا کے ذریعے خبردار کیا کہ مذکورہ طیارہ اچانک 30 ہزار فٹ کی بلندی سے 14 ہزار فٹ نیچے آ گیا ہے۔ وہاں پہنچنے کے چند ہی لمحوں بعد اسی طیارے کے کاک پٹ سے چند بٹن دبائے گئے جو ہنگامی حالات اور جہاز کے اغوا ہونے کا عندیہ دے رہے تھے۔

جہاز ابھی فضا ہی میں تھا تو سوشل میڈیا پر چھائے چند تلنگوں نے مہارت سے یہ خبر پھیلائی کہ دوبئی سے جو جہاز اڑا تھا اس کے پائلٹ اور کو پائلٹ کا تعلق روس اور یوکرین سے ہے۔ غالباً ان دونوں میں جھگڑا ہوا اور جہاز بے قابو ہو گیا۔ سوشل میڈیا پر یہ چسکہ بھری کہانی مقبول ہو گئی تو کسی بھی ملک کے سرکاری ذرائع کا حوالہ دیے بغیر خبر یہ ملی کہ پائلٹ اور کو پائلٹ کا تعلق روس اور یوکرین سے نہیں بلکہ متحدہ عرب امارات اور اومان سے ہے۔ مبینہ طور پر اومانی شہریت کا حامل شخص ''مذہبی انتہا پسند'' تھا۔ اس نے پائلٹ کو چاقو سے شدید زخمی کرنے کے بعد جہاز کا کنٹرول سنبھال لیا اور نظر بظاہر خودکش بمبار کی طرح طیارے کو اسرائیلی مسافروں سمیت تباہ کرنے کا لیور دبا دیا۔ سعودی حکومت نے سوشل میڈیا کے ذریعے پھیلائی لغو باتوں کو قابلِ ستائش انداز میں نظرانداز کرتے ہوئے سرکاری ذرائع سے اطلاع یہ دی کہ بے قابو ہوا طیارہ بحفاظت تبوک اتر گیا ہے۔ اس کے مسافروں کو اسرائیل بھجوانے کا بندوبست ہو رہا ہے۔ اصولی طور پر اسرائیل کو مذکورہ اطلاع مل جانے کے بعد بیانیہ سازی سے گریز کرنا چاہیے تھا۔ وہاں کے ریگولر اور سوشل میڈیا نے مگر جنونی انداز میں یکسو ہو کر کہانی یہ پھیلانا شروع کر دی کہ اسرائیل کے خلاف نائن الیون جیسی سازش ہوئی تھی۔

اومان سے تعلق رکھنے والے کو پائلٹ کو گزشتہ کئی دنوں سے اسرائیلی مسافروں سے بھرے جہاز کو تباہ کرنے کو ''اُکسایا'' جا رہا تھا۔ بیانیہ سازی میں مصروف داستان فروشوں میں سے کسی ایک نے بھی ہم جاہلوں کو یہ سمجھانے کی کوشش نہیں کی کہ جہاز کے کاک پٹ میں ہوئے سنگین جھگڑے کے باوجود بالآخر سعودی شہر تبوک میں لینڈ کیسے ہو گیا۔ اس جانب دھیان دلایا گیا تو کہانی یہ سننے کو ملی کہ اسرائیلی مسافروں میں سے ایک نے جو پیشے کے اعتبار سے پانی کے نلکے وغیرہ درست کرتا ہے اومانی کو پائلٹ پر قابو پانے کے بعد اسے مسافروں کے حوالے کیا۔ فلموں کا رسیا ہونے کی وجہ سے یہ مستری جہازوں کے اغوا کے بارے میں کلیدی معلومات کا حامل ہوا۔

---

20 سالہ جنگ کا اختتام، عراق میں طاقت کا نیا توازن

تحریر: پروفیسر محمد اسحٰق

عراق سے امریکی فوج کا آخری فوجی اڈوں سے انخلا محض چند فوجی گاڑیوں، بیرکوں اور وردیوں کے ایک ملک سے نکل جانے کا نام نہیں، یہ مشرقِ وسطیٰ کی اس طویل داستان کا ایک ایسا باب ہے جسے اگر صرف ''امریکا کی واپسی'' یا ''ایران کی فتح'' کے دو مختصر جملوں میں سمیٹ دیا جائے تو تاریخ، سیاست اور طاقت کے پیچیدہ رشتوں کے ساتھ ناانصافی ہوگی۔ دو دہائیوں سے زائد عرصہ قبل جس سرزمین پر امریکا نے صدام حسین کی حکومت ختم کرنے، عراق کی سیاسی ساخت ازسرِنو ترتیب دینے اور خطے میں ایک نئے سیاسی نظام کی بنیاد رکھنے کے دعوے کے ساتھ قدم رکھا تھا، آج اسی عراق سے امریکی فوجی موجودگی کے خاتمے کا منظر سامنے ہے اور اس پورے سفر کا سب سے بڑا سوال یہ نہیں کہ امریکی فوج چلی گئی یا نہیں، بلکہ یہ ہے کہ امریکی مداخلت نے عراق کو آخر کس مقام پر پہنچایا اور اس انخلا کے بعد طاقت کا خلا کس طرح پُر ہوگا؟

2003ء میں امریکی قیادت میں عراق پر حملہ محض ایک فوجی آپریشن نہیں تھا بلکہ عالمی سیاست کے اس تصور کا عملی اظہار تھا جس کے تحت ایک طاقتور ریاست اپنی عسکری قوت کے ذریعے کسی دوسرے ملک کے سیاسی مستقبل کی تشکیل کا اختیار اپنے ہاتھ میں لے سکتی ہے۔ صدام حسین کی حکومت کا خاتمہ ہوا، بعث پارٹی کی گرفت ٹوٹی، سیاسی نظام تبدیل ہوا اور شیعہ اکثریت کی قیادت میں ایک نیا حکومتی بندوبست وجود میں آیا، مگر تاریخ کا المیہ یہ ہے کہ حکومت تبدیل کرنا ریاست کو مستحکم کرنے کے مترادف نہیں ہوتا۔ ایک آمرانہ نظام کے خاتمے کے بعد اگر ریاستی ادارے کمزور ہوں، سیاسی تقسیم گہری ہو، معاشرہ فرقہ وارانہ کشمکش میں مبتلا ہو اور بیرونی طاقتیں اپنے اپنے مفادات کے لیے میدان میں موجود ہوں تو اقتدار کی تبدیلی استحکام کے بجائے ایک طویل عبوری بحران کو جنم دے سکتی ہے۔ عراق کی گزشتہ دو دہائیوں کی تاریخ اسی پیچیدگی کی ایک نمایاں مثال ہے۔

امریکی افواج نے 2011ء کے اختتام پر عراق سے انخلا کیا، مگر تاریخ نے چند ہی برس بعد انہیں دوبارہ اسی سرزمین پر واپس آتے دیکھا۔ اس مرتبہ داعش کے خلاف جنگ نے امریکی واپسی کو ایک نئی قانونی، سیاسی اور عسکری بنیاد فراہم کی۔ 2014ء سے 2017ء کے دوران داعش کے خلاف لڑائی میں عراقی فورسز کو امریکی اور اتحادی تعاون حاصل رہا اور اس جنگ نے عراق کے داخلی سلامتی کے بحران کو ایک عالمی نوعیت کے انسدادِ دہشت گردی کے مسئلے میں تبدیل کر دیا۔ یوں عراق میں امریکی موجودگی کا جواز صدام حسین کے خلاف جنگ سے داعش کے خلاف جنگ تک پہنچا، مگر ایک سوال بدستور اپنی جگہ قائم رہا کہ کیا بیرونی فوجی موجودگی کسی ملک میں مستقل سیاسی استحکام پیدا کر سکتی ہے یا وہ صرف ایک مخصوص خطرے کو وقتی طور پر قابو میں رکھ سکتی ہے؟

اب جب امریکی فوجی موجودگی اپنے آخری مرحلے میں پہنچ چکی ہے تو عراق کے سیاسی منظرنامے میں ایک نئی حقیقت نمایاں ہو رہی ہے: امریکا کی عسکری موجودگی کم ہوئی ہے مگر طاقت کی سیاست ختم نہیں ہوئی۔ بلکہ بعض حوالوں سے طاقت کے اصل مراکز زیادہ واضح ہو گئے ہیں۔ ایران، جس نے عراق کے ساتھ مذہبی، جغرافیائی، معاشی اور سیاسی سطح پر گہرے تعلقات برقرار رکھے ہیں، امریکی انخلا کے بعد اپنے اثر و رسوخ کے لیے نسبتاً وسیع میدان دیکھ سکتا ہے۔ تاہم یہاں بھی ''ایران کی مکمل فتح'' کا نعرہ حقیقت کے تمام پہلوؤں کا احاطہ نہیں کرتا، کیونکہ عراق کوئی ایسا غیر فعال میدان نہیں جس پر صرف تہران یا واشنگٹن اپنی مرضی مسلط کر سکیں۔ عراقی ریاست، پارلیمان، سیاسی جماعتیں، مذہبی قیادت، سکیورٹی ادارے، عوامی رائے اور مختلف مسلح و سیاسی گروہ سب اپنی اپنی جگہ طاقت کے توازن کو متاثر کرتے ہیں۔

ایران نواز عراقی دھڑوں کی جانب سے امریکی انخلا کو تاریخی فتح قرار دینا ان کے سیاسی بیانیے کا حصہ ہے۔ ان کے نزدیک غیر ملکی فوجی موجودگی کا خاتمہ قومی خودمختاری کی بحالی اور مزاحمت کی کامیابی ہے۔ دوسری طرف بعض عراقی سکیورٹی ماہرین کی تشویش یہ ہے کہ امریکی فوجی موجودگی کے خاتمے سے ایران اور اس کے اتحادیوں کے لیے عراق میں اثر انداز ہونے کی گنجائش بڑھ سکتی ہے۔ دونوں زاویوں کو ایک ساتھ دیکھنا ضروری ہے، کیونکہ ایک ہی واقعہ مختلف سیاسی قوتوں کے لیے مختلف معنی رکھتا ہے۔ کسی گروہ کے لیے یہ مزاحمت کی کامیابی ہو سکتی ہے، کسی دوسرے کے لیے طاقت کے توازن میں تبدیلی اور کسی تیسرے کے لیے عراق کی خودمختاری کے ایک نئے مرحلے کا آغاز۔

اصل سوال یہ ہے کہ عراق اپنی خودمختاری کو کس تعریف کے ساتھ دیکھتا ہے۔ کیا خودمختاری کا مطلب صرف غیر ملکی فوج کا انخلا ہے یا اس سے آگے بڑھ کر یہ بھی ہے کہ ریاست کے اندر کوئی مسلح گروہ ریاستی اداروں سے بالاتر طاقت نہ بنے، قومی خارجہ پالیسی کسی بیرونی دارالحکومت کے اشارے پر نہ چلے، قومی وسائل اور معاشی فیصلے داخلی مفاد کے تابع ہوں اور سکیورٹی کا بنیادی اختیار ریاست کے پاس رہے؟ اگر خودمختاری کو صرف غیر ملکی فوج کے انخلا تک محدود کر دیا جائے تو تصور خودمختاری ادھورا رہ جاتا ہے۔ حقیقی خودمختاری اس وقت معنی خیز بنتی ہے جب ریاست بیرونی دباؤ اور داخلی مسلح طاقت، دونوں کے مقابلے میں اپنے فیصلے خود کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو۔

عراق کی موجودہ صورتحال میں ایک اور تاریخی حقیقت کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ امریکا نے اگرچہ عراق سے صدام حسین کا نظام ختم کر دیا، لیکن اس جنگ کے نتیجے میں پیدا ہونے والے سیاسی خلا، فرقہ وارانہ کشیدگی، مسلح مزاحمت اور دہشت گردی کے سلسلے نے پورے خطے کے طاقت کے توازن کو متاثر کیا۔ ایران نے اسی بدلتے ہوئے ماحول میں عراق میں اپنے روابط اور اثر و رسوخ کو وسعت دی۔ یوں 2003ء میں جس مداخلت کا ایک مقصد مشرقِ وسطیٰ میں امریکی اثر و رسوخ کو مضبوط کرنا تھا، وقت گزرنے کے ساتھ اسی مداخلت کے نتیجے میں عراق میں ایرانی اثر و رسوخ کے لیے بھی نئی گنجائش پیدا ہوئی۔ تاریخ کی ستم ظریفی یہی ہے کہ بین الاقوامی طاقتیں اکثر اپنے فوری مقاصد حاصل کر لیتی ہیں مگر ان مقاصد کے طویل المدتی نتائج ہمیشہ ان کے منصوبے کے مطابق نہیں نکلتے۔

امریکی جنگ میں ہزاروں امریکی فوجیوں کی ہلاکت اور بھاری مالی و انسانی قیمت اس جنگ کی ایک اہم حقیقت ہے۔ عراق اور افغانستان کی جنگوں نے امریکی خارجہ پالیسی کے لیے بھی بنیادی سوالات پیدا کیے کہ بیرونِ ملک فوجی مداخلت کی حدود کیا ہونی چاہئیں، کسی حکومت کو گرانے کے بعد ریاست کی تعمیر کی ذمہ داری کہاں تک قبول کی جا سکتی ہے اور دہشت گردی کے خلاف جنگ اور طویل فوجی قبضے کے درمیان حدِ فاصل کہاں قائم ہوتی ہے۔ افغانستان سے 2021ء کا امریکی انخلا اور اب عراق میں فوجی موجودگی کے خاتمے کا عمل ایک ہی تاریخی سوال کے مختلف ابواب معلوم ہوتے ہیں: کیا فوجی طاقت کسی ملک میں مطلوبہ سیاسی حقیقت کو مستقل طور پر قائم کر سکتی ہے؟

دوسری جانب ایران کے لیے بھی عراق کوئی معمولی ہمسایہ ملک نہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان طویل سرحد، مذہبی روابط، تجارت، توانائی، زیارت، سیاسی جماعتوں اور سکیورٹی کے معاملات نے عراق کو ایرانی علاقائی پالیسی کا اہم حصہ بنا رکھا ہے۔ امریکی موجودگی ایران کے لیے ایک مستقل تزویراتی دباؤ تھی، اس لیے امریکی انخلا تہران کے لیے اس لحاظ سے اہم ضرور ہے کہ اس کا ایک بڑا علاقائی حریف عراقی سرزمین پر اپنی سابقہ سطح کی فوجی موجودگی برقرار نہیں رکھ رہا۔ لیکن یہاں بھی یہ سمجھنا ضروری ہے کہ امریکی فوج کے نکل جانے کا مطلب عراق میں ایران کے لیے غیر محدود اختیار کا خودکار قیام نہیں۔ عراق میں عرب قومیت، مذہبی سیاست، داخلی سیاسی مفادات اور قومی خودمختاری کا احساس بھی طاقتور عوامل ہیں۔

اس تمام صورتِ حال میں عراق کے عوام کا سوال شاید سب سے اہم مگر اکثر سب سے کم زیرِ بحث رہتا ہے۔ ایک عام عراقی کے لیے یہ بحث صرف واشنگٹن اور تہران کے درمیان طاقت کا مقابلہ نہیں۔ اس کے لیے اصل سوال امن، روزگار، بجلی، پانی، تعلیم، صحت، محفوظ سڑکیں، مضبوط ادارے اور ایسا سیاسی نظام ہے جس میں ریاستی طاقت عوام کی زندگی آسان بنانے کے لیے استعمال ہو۔ اگر غیر ملکی فوجی انخلا کے بعد عراق زیادہ خودمختار تو ہو جائے لیکن داخلی سیاسی کشمکش، مسلح گروہوں کی طاقت یا بیرونی اثر و رسوخ میں اضافہ عوامی زندگی کو مزید غیر یقینی بنا دے تو صرف فوجی انخلا کو مکمل کامیابی کہنا بھی حقیقت کا نصف حصہ بیان کرنا ہوگا۔

اسی لیے عراق سے امریکی فوجی انخلا کو ''فتح'' اور ''شکست'' کی روایتی لغت سے نکال کر ''طاقت کی منتقلی'' کے تناظر میں دیکھنا زیادہ معنی خیز ہے۔ جنگوں میں کبھی کبھی فوج میدان سے چلی جاتی ہے مگر اس جنگ کے سیاسی، معاشی اور تزویراتی اثرات برسوں باقی رہتے ہیں۔ امریکا عراق سے فوجی طور پر نکل سکتا ہے، لیکن اس کا سفارتی، معاشی اور سیاسی اثر لازماً اسی دن ختم نہیں ہو جاتا۔ اسی طرح ایران کا اثر و رسوخ بڑھ سکتا ہے، مگر اسے عراق پر مکمل اختیار قرار دینا بھی سیاسی حقیقت کو ضرورت سے زیادہ سادہ بنانا ہوگا۔

عراق کی تاریخ نے ایک تلخ سبق ضرور دیا ہے کہ کسی ملک کی تقدیر بیرونی طاقتوں کے فوجی نقشوں سے مستقل طور پر نہیں لکھی جا سکتی۔ صدام حسین کا زوال، امریکی قبضہ، مزاحمت، امریکی انخلا، داعش کا عروج، دوبارہ امریکی واپسی اور اب ایک مرتبہ پھر امریکی فوجی موجودگی کا اختتام — یہ تمام واقعات ایک ہی سوال کے گرد گھومتے ہیں: عراق کب اپنے فیصلے خود کرے گا؟ شاید اس سوال کا جواب کسی ایک فوج کے انخلا میں نہیں بلکہ مضبوط عراقی ریاست کی تشکیل میں پوشیدہ ہے۔

امریکا کے لیے عراق کی داستان اس حقیقت کی یاد دہانی ہے کہ عسکری طاقت کسی ملک میں داخل ہونے کا راستہ کھول سکتی ہے مگر تاریخ سے نکلنے کا راستہ ہمیشہ اتنا آسان نہیں ہوتا۔ ایران کے لیے یہ مرحلہ علاقائی اثر و رسوخ کے اعتبار سے اہم ہو سکتا ہے، مگر بڑھتا ہوا اثر و رسوخ ذمہ داری بھی پیدا کرتا ہے کہ عراق کو کسی پراکسی میدان میں تبدیل نہ ہونے دیا جائے۔ اور عراق کے لیے سب سے بڑا امتحان یہ ہے کہ وہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان طاقت کے شطرنجی تختے کے بجائے اپنی قومی ترجیحات کا خودمختار مرکز بنے۔ اگر امریکی انخلا کے بعد عراق اپنی ریاستی قوت، سیاسی اداروں اور قومی سلامتی کے فیصلوں کو مضبوط بنانے میں کامیاب ہوتا ہے تو یہ واقعہ محض امریکی فوج کے انخلا کی خبر نہیں رہے گا بلکہ عراقی ریاست کی ایک نئے دور میں منتقلی کی علامت بن سکتا ہے۔ لیکن اگر بیرونی طاقت کی جگہ داخلی مسلح قوتوں اور علاقائی مفادات کا غلبہ بڑھ گیا تو تاریخ صرف کھلاڑی بدلے جانے کو خودمختاری کی تکمیل قرار نہیں دے گی۔ اصل فتح اس دن ہوگی جب عراق میں فیصلے نہ واشنگٹن کے خوف سے ہوں، نہ تہران کی خواہش سے، بلکہ بغداد کی قومی ترجیحات، آئینی اداروں اور عراقی عوام کی مرضی سے ہوں۔

بقیہ اُستمان 01

بنیادی امور پر اتفاق کرلیں تو مولانا فضل الرحمن اپنا کردار ادا کریں گے۔ ذرائع کے مطابق مولانا نے پی ٹی آئی اور حکومتی وفود سے ملاقاتوں کے موقع پر فریقین کو تسلی دلاتے ہوئے کہا ہے کہ سنجیدہ اور مخلصانہ کوشش سے اب بھی راستہ نکالا جاسکتا ہے۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ اگر دونوں فریق ایک دوسرے کے موقف کو تسلیم کریں تو درمیانی راستہ نکل آئے گا۔ ذرائع کے مطابق مولانا فضل الرحمن نے خبردار کیا ہے کہ اگر ڈیڈلاک برقرار رہا اور لانگ مارچ کے خلاف طاقت کا استعمال ہوا تو کچھ نہیں بچے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مولانا فضل الرحمن کے گرین سگنل کے بعد وزیراعظم اور مولانا کے درمیان ملاقات کا بھی امکان ہے۔ پاکستان تحریک انصاف کے لانگ مارچ کے پیش نظر سیاسی میدان میں سرگرمیاں عروج پر پہنچ گئی ہیں اور جے یو آئی ف کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے حکومت اور پی ٹی آئی کو مذاکرات کیلئے ثالثی کی پیشکش کردی۔ بحوالہ ذرائع میڈیا رپورٹس کے مطابق حکومتی وفد کی مولانا فضل الرحمان سے ملاقات کے بعد جے یو آئی ف کے سربراہ نے فوری طور پر تحریک انصاف کی قیادت سے ٹیلی فونک رابطہ کیا اور حکومت کی جانب سے لائی جانے والی پیشکش اور تجاویز پی ٹی آئی تک پہنچائیں، اس اہم رابطے کے بعد پی ٹی آئی نے فوری طور پر ایک ہنگامی اجلاس طلب کرلیا ہے، جس میں پارٹی کی تمام سرکردہ قیادت شریک ہوکر آئندہ کے لائحہ عمل پر غور کررہی ہے۔

بقیہ اُستمان 02

کو 1 اعشاریہ 21 ارب ڈالر کی قسط جاری کرے گا، کلائمیٹ فنانسنگ پروگرام کے تحت مزید 20 کروڑ ڈالرز فراہم کیے جائیں گے۔ اعلامیے میں اس بات کا اعتراف کیا گیا ہے کہ بیرونی محاذ پر شدید مشکلات کے باوجود پاکستان کی معاشی کارکردگی بہتر رہی ہے اور ملک میں آئی ایم ایف کے پروگرام کے باعث معاشی استحکام آیا، رواں مالی سال کی پہلی ششماہی میں جی ڈی پی کی شرح 4 فیصد ریکارڈ کی گئی ہے جب کہ گزشتہ برس یہ شرح 3.6 فیصد تھی، اس کے علاوہ مہنگائی کی شرح میں بھی نمایاں کمی آئی اور یہ اسٹیٹ بینک کے مقررہ ہدف کے اندر واپس آرہی ہے۔

بقیہ اُستمان 03

متعلقہ ڈیٹا کی مرکزی ڈیٹا سینٹر میں فراہمی حکومتی نظام کو عصر حاضر سے ہم آہنگ کرے گا۔ اسلام آباد میں وزیراعظم کی زیر صدارت پاکستان ڈیجیٹل نیشن پروگرام کے تحت وفاقی وزارتوں کی کارکردگی، متعلقہ اعداد و شمار کی ڈیجیٹائزیشن پر پیشرفت جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ مختلف وفاقی وزارتوں نے اپنی عوامی خدمات، کارکردگی اور متعلقہ اعداد و شمار کی مرکزی ڈیٹا سینٹر میں فراہمی پر بریفنگ دی۔ وفاقی وزارت صحت سے متعلقہ اعداد و شمار کی مرکزی ڈیٹا سینٹر میں فراہمی اور ادویات کی معیاری تصدیق میں ڈیجیٹائزیشن کے استعمال پر خصوصی بریفنگ دی گئی۔ وزیراعظم نے تمام وفاقی وزارتوں کو صوبائی حکومتوں اور متعلقہ اداروں کے تعاون سے متعلقہ ڈیٹا کو ڈیجیٹائز کرنے کے عمل کو معینہ مدت کے اندر مکمل کرنے کی خصوصی ہدایات جاری کیں۔

بقیہ اُستمان 04

کو تربیت دے کر سرٹیفکیٹ دینا نہیں بلکہ انہیں اپنے پیروں پر کھڑا کرنا ہے، حکومت بلوچستان ہنر سیکھنے والے نوجوانوں کو سازگار ماحول، بلا سود قرضے، کاروباری معاونت اور مسلسل رہنمائی فراہم کرے گی تاکہ وہ اپنے علاقوں میں یا ملک کے کسی بھی حصے میں باعزت کاروبار شروع کرسکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں محکمہ صنعت و تجارت حکومت بلوچستان اور بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کے زیر اہتمام حکومت بلوچستان کے فنڈڈ ریزیلیئنس، انٹیگریشن اینڈ سوشیو اکنامک ایمپاورمنٹ پروگرام کے تحت ضلع کیچ، گوادر، پنجگور اور خاران سے تعلق رکھنے والے لفنی و پیشہ ورانہ تعلیم کے تربیت یافتہ گریجویٹس میں اسناد تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

بقیہ اُستمان 05

ہوئے خلیج تعاون کونسل اور پاکستان کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دینے کے عزم کا بھی اظہار کیا ہے جبکہ نائب وزیراعظم اسحٰق ڈار نے فلسطینی عوام اور ان کے ناقابل تنسیخ حقوق کے لیے اپنی اصولی حمایت کا اعادہ اور غیر قانونی بستیوں کی مسلسل توسیع اور القدس الشریف کی حیثیت تبدیل کرنے کی کوششوں پر تشویش کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ بھارت کی جانب سے معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل کرنا بین الاقوامی قانون کی سنگین خلاف ورزی اور مشترکہ آبی وسائل کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کی خطرناک کوشش ہے

بقیہ اُستمان 06

عباس سے ٹیلیفونک رابطہ کیا، محمود اچکزئی اور علامہ ناصر عباس نے آل پارٹیز کانفرنس پر مشاورت کی۔ ذرائع نے کہا کہ دونوں اپوزیشن قائدین نے مذاکرات سے متعلق حکمت عملی پر بھی مشاورت کی۔ دوسری جانب چیئرمین پاکستان تحریک انصاف بیرسٹر گوہر نے جمعیت علما اسلام ف کے سربراہ مولانا فضل الرحمان سے رابطے کی تردید کردی۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ میرا مولانا فضل الرحمان سے کوئی رابطہ نہیں ہوا اور نہ ہی ان سے ٹیلیفون پر کوئی گفتگو ہوئی۔

بقیہ اُستمان 07

کا پورا ملک تباہ ہوچکا ہے، یہ جنگ بہت جلد اپنے انجام کو پہنچ جائے گی اور اس کے خاتمے پر تیل کی قیمتیں تیزی سے نیچے آجائیں گی۔ ٹیکساس میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ ایران کو کسی صورت جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دے گا، ایران کے ساتھ کسی ممکنہ معاہدے کے خواہاں ہیں، تاہم سوال یہ ہے کہ آیا تہران اپنے جوہری پروگرام کو روکنے کے لیے قابل قبول اقدامات کرنے پر آمادہ ہے یا نہیں، میں سمجھتا ہوں معاہدہ ایک ایسی چیز ہے جو میں واقعی کرنا چاہتا ہوں لیکن کیا ایران اپنے جوہری پروگرام کو روکنے کے لیے کچھ پیش کرنے کو تیار ہے؟ ہم ایران کو کبھی بھی جوہری ہتھیار رکھنے کی اجازت نہیں دیں گے۔

بقیہ اُستمان 08

جنس اطلاعات کی بنیاد پر کارروائیاں کی گئیں، جن میں سیکیورٹی فورسز نے دہشتگردوں کے ٹھکانوں کو مؤثر انداز میں نشانہ بنایا۔ ذرائع کے مطابق ہلاک ہونے والے اہم دہشتگرد کمانڈروں میں خارجی خالد رضا، خارجی کامران، خارجی موسیٰ اور خارجی مقتوم شامل ہیں۔ سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ کارروائی کے دوران ہلاک دہشتگردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا گیا، جبکہ فتنہ الخوارج کے متعدد ٹھکانے بھی تباہ کردیے گئے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق عزم استحکام ویژن کے تحت فتنہ الخوارج کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیاں تسلسل کے ساتھ جاری ہیں اور دہشتگردی کے مکمل خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ اُستمان 09

انہوں نے کہا کہ ملک اور خصوصاً بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال تشویشناک حد تک خراب ہوچکی ہے، بدامنی، ٹارگٹ کلنگ، اغوا، چوری ڈکیتی اور دیگر جرائم نے عوام کو شدید ذہنی اذیت اور عدم تحفظ سے دوچار کردیا ہے، افسوسناک امر یہ ہے کہ امن و امان کے قیام کی ذمہ داری قبول کرنے کے لیے کوئی تیار نہیں جبکہ عوام اپنے جان و مال کے تحفظ کے لیے حکومتی اقدامات کے منتظر ہیں، انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ذمہ داری شہریوں کے جان و مال کا تحفظ اور انہیں پرامن ماحول فراہم کرنا ہے، جب ریاستی ادارے اور حکومتیں اپنی ذمہ داریوں سے غفلت برتیں تو اس کے نتیجے میں عوام کا اعتماد مجروح ہوتا ہے اور معاشرے میں بے یقینی بڑھتی ہے

بقیہ اُستمان 10

ہائی کمشنر جین میریٹ کے درمیان ملاقات میں ہوا۔ ملاقات میں سیکرٹری تجارت جواد پال اور وزارت تجارت کے سینئر حکام بھی شریک تھے۔ ملاقات کے دوران برطانیہ کی جانب سے پاکستان کے ساتھ طویل المدتی سرمایہ کاری شراکت داری کے فریم ورک پر بھی بات چیت کی گئی۔ دونوں جانب سے اس امر پر زور دیا گیا کہ دوطرفہ اقتصادی تعلقات کو محض تجارت تک محدود رکھنے کے بجائے سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی اور ویلیو ایڈیشن کے شعبوں تک وسعت دی جائے۔ وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے لائیو اسٹاک کے شعبے میں برطانوی ٹیکنالوجی اور سرمایہ کاری بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں لائیو اسٹاک کی پیداوار، ویلیو ایڈیشن اور گوشت کی برآمدات بڑھانے کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ برطانوی ہائی کمشنر جین میریٹ نے پاکستانی زرعی اور غذائی مصنوعات کی عالمی منڈیوں تک رسائی کے لیے بین الاقوامی فوڈ سیفٹی اور ریگولیٹری معیارات کی اہمیت پر زور دیا۔

بقیہ اُستمان 11

ایسوسی ایشن کے وفد نے گورنر بلوچستان کو آگاہ کیا کہ موجودہ حالات میں ناکافی فنڈز اور غیر مؤثر مالیاتی انتظامات کے باعث نہ صرف ترقیاتی منصوبوں کی رفتار متاثر ہورہی ہے بلکہ صوبے کے تعمیراتی شعبے سے وابستہ ہزاروں ٹھیکیداروں، انجینئرز، مزدوروں اور دیگر افراد کو بھی شدید معاشی مشکلات کا سامنا ہے۔ اسی طرح شیڈول ریٹس 2026 کے موجودہ نرخوں کا زمینی حقائق، تعمیراتی لاگت اور مارکیٹ کے موجودہ حالات سے ہم آہنگ ہونا بھی انتہائی ضروری ہے۔

بقیہ اُستمان 12

پور کردار جاری رکھے گا، پاکستانی پولیس کے افسران اور اہلکار اقوام متحدہ پولیس میں بھی خدمات سرانجام دے رہے ہیں، پاکستان نے امن مشنز میں 181 جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے۔ سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ انتونیو گوتریس کا کہنا تھا کہ پاکستان کی اقوام متحدہ کے امن مشنز میں شرکت ہمیشہ نمایاں رہی ہے، دنیا کے امن کیلئے پاکستان کا کردار قابل ستائش ہے۔ وزیر داخلہ نے قدرتی آفات کے دوران پاکستان کی بھرپور امداد پر جنرل سیکرٹری اقوام متحدہ کا شکریہ بھی ادا کیا۔

بقیہ اُستمان 13

بے حسی جاری... بس بہت ہوگیا۔ پی ٹی آئی کی صوبائی حکومت نام نہاد ناکام سیاسی لانگ مارچ کے لیے سڑکوں پر گھوم رہی ہے جب کہ ان کے سہولت کاروں نے اسی دوران لکی کے لوگوں کے خلاف ایک تازہ دہشت گردی کی لہر شروع کر دی ہے۔ 6 اکتوبر کو ڈی آئی خان میں دہشت گردوں نے ایک بار پھر 5 بے گناہ افراد کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ ہلاک ہونے والے ان 5 میں سے دو کسٹم اہلکار تھے۔ اس سنجیدہ معاملے سے مکمل طور پر بے حس، مکمل صوبائی کابینہ، وزیراعلیٰ سمیت، اپنے سیاسی ناکام لانگ مارچ میں پوری طرح مشغول ہے۔

بقیہ اُستمان 14

نے افتتاحی کلمات پیش کیے۔ لمز اسکول آف ایجوکیشن کی اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر صوفیہ انیس صدیقی نے پاکستان کے تعلیمی بحران کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا کہ ملک میں اسکول سے باہر بچوں کی تعداد ۲۵ سے ۲۶ ملین ہے، ہیومن کیپیٹل انڈیکس صفر اعشاریہ چار ہے، اور تعلیم پر جی ڈی پی کا صرف صفر اعشاریہ آٹھ فیصد خرچ کیا جاتا ہے، جبکہ سیکھنے کے عمل میں بھی گہری کمزوریاں پائی جاتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مسئلہ صرف رسائی اور تعلیمی نتائج تک محدود نہیں، بلکہ اس بات سے بھی جڑا ہے کہ خود تعلیم کو کس طرح سمجھا جاتا ہے۔ انہوں نے انسانی سرمایہ کے تصور پر محدود فوکس اور اس کے محدود سماجی مقصد پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے اساتذہ اور فنی و پیشہ ورانہ راستوں کی ناقدری کی نشاندہی کی، نیز ابلاغ، موافقت پذیری اور ڈیجیٹل مہارتوں کی کمی کا بھی ذکر کیا۔

بقیہ اُستمان 15

کے دوران ملک میں غربت کی شرح میں 6.4 فیصد پوائنٹس کا اضافہ ہوا۔ اس حوالے سے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری اپنے ایک بیان میں وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کے معاشی مشیر خرم شہزاد نے 'معاشی ماہرین کا تجزیہ، عالمی بینک کی نئی درجہ بندی اور غربت کے اعداد و شمار' کے عنوان سے اپنی ایک پوسٹ میں لکھا کہ پاکستان میں غربت کی شرح میں حالیہ اضافہ ایک وسیع تر عالمی رجحان کا حصہ ہے۔ لبنان، ارجنٹائن، شام، ایران اور برازیل جیسے ممالک میں غربت میں ہونے والا اضافہ پاکستان کے مقابلے میں کہیں زیادہ اور سنگین ہے۔ پاکستانیز یں انہوں نے کہا کہ یہ تاثر بالکل گمراہ کن اور بے بنیاد ہے کہ معاشی ابتری کی وجہ سے پاکستان کو نئے خطے میں ڈالا گیا؛ یہ عالمی بینک کا محض ایک انتظامی اور دفتری فیصلہ ہے۔ پاکستانیز یں

بقیہ اُستمان 16

ہونے کے واقعے کے خلاف آج صوبے بھر میں تمام عدالتی امور کے بائیکاٹ کا اعلان ہے بلوچستان بار کونسل کے مطابق ایڈیشنل سیشن جج کے مبینہ لاپتہ ہونے کے معاملے پر وکلا میں تشویش پائی جاتی ہے، جس کے باعث احتجاجاً آج عدالتوں میں وکلا عدالتی کارروائی کا بائیکاٹ کریں گے۔ *بار کونسل نے مطالبہ کیا ہے کہ ایڈیشنل سیشن جج کے مبینہ لاپتہ ہونے کے معاملے کی فوری تحقیقات کر کے انہیں بازیاب کرایا جائے اور واقعے کے ذمہ داروں کا تعین کیا جائے۔

بقیہ اُستمان 17

تفصیلات کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف اور مولانا فضل الرحمان کے درمیان جلد رابطے کا امکان ہے اور مولانا فضل الرحمان نے پی ٹی آئی کے ساتھ مذاکرات کا عندیہ دے دیا ہے۔ قبل ازیں حکومت کی مذاکراتی ٹیم نے مولانا فضل الرحمان سے ملاقات کی رپورٹ وزیراعظم شہباز شریف کو پیش کردی، حکومتی ٹیم میں اسپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق، رانا ثنا اللہ اور ڈاکٹر طارق فضل شامل تھے۔ دوسری جانب قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی اور سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر علامہ ناصر عباس نے حکومت سے مذاکرات کو بانی پی ٹی آئی عمران خان سے ملاقات سے مشروط کروایا ہے۔ اس حوالے سے بتایا گیا کہ محمود خان اچکزئی نے کوئٹہ سے علامہ راجا ناصر عباس سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا اور دونوں رہنماؤں نے مذاکرات سمیت آل پارٹیز کانفرنس کے حوالے سے مشاورت کی۔

بقیہ اُستمان 18

کیس میں 3 ملزمان کی ضمانتیں خارج کر دیں۔ انسداد دہشتگردی عدالت کے جج ابوالحسنات محمد ذوالقرنین نے ملزمان کی ضمانت بعد از گرفتاری کی درخواست خارج کر دی، پراسیکیوٹر راجہ نوید کیانی عدالت میں پیش ہوئے، درخواستِ ضمانت خارج ہونے والے ملزمان میں عمر حیات، عثمان اور حارث مظہر شامل ہیں، ملزمان پر سیکٹر F-10/4 میں چینی باشندوں کے گھر میں ڈکیتی اور اغوا کا مقدمہ درج ہے۔ ایف آئی آر کے مطابق ملزمان نے گھر میں داخل ہوکر گارڈز پر تشدد کیا اور چینی شہریوں سمیت ملازمین کو یرغمال بنایا، ملزمان پر تلاشی کے دوران موبائل فونز، لیپ ٹاپ، نقد رقم لوٹنے کے بعد 3 چینی باشندوں کو گاڑی میں اغوا کرنے کا الزام ہے۔ علاوہ ازیں، ملزمان پر 3 چینی شہریوں کی رہائی کے بدلے 2 لاکھ ڈالر تاوان کا مطالبے کا بھی الزام ہے۔

بقیہ اُستمان 19

والے نقصان کو تسلیم کیا تھا، جبکہ اب 81 طیاروں کے نقصان کا اعتراف کرلیا ہے۔ ایران جنگ میں امریکی نقصانات سے متعلق کانگریشنل ریسرچ سروس کی رپورٹ پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے عباس عراقچی نے کہا ہے کہ حقیقت میں ایران کے ساتھ جنگ کے دوران امریکی فوجی طیاروں کو پہنچنے والا نقصان اس سے کہیں زیادہ ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ امریکی سینٹ کام اپنے تمام فوجی اڈے محفوظ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے، تاہم وہ کسی موجودہ امریکی سینیٹر کو ان فوجی اڈوں کا معائنہ کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ آپ کچھ وقت کے لیے لوگوں کو بے وقوف بنا سکتے ہیں، لیکن تمام لوگوں کو ہمیشہ بے وقوف نہیں بنا سکتے۔ کانگریشنل ریسرچ سروس کی رپورٹ میں ایران جنگ کے دوران 81 امریکی فوجی طیاروں کے تباہ یا نقصان پہنچنے کا ذکر کیا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 20

پولیس اہلکار پیر جان کے گھر پر دستی بم سے حملہ کیا پھر خودکار ہتھیاروں سے فائرنگ کی۔ دستی بم حملے اور فائرنگ کے نتیجے میں پولیس اہلکار پیر جان جاں بحق ہوگیا، لاش ضابطے کی کارروائی کے لیے اسپتال منتقل کر دی گئی۔ پولیس کی جانب سے واقعے کی تحقیقات کی جارہی ہیں۔

بقیہ اُستمان 21

اسکولوں کی نگرانی کے لیے کمیٹیاں تشکیل، اساتذہ کی حاضری اور کارکردگی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، غیر حاضر اساتذہ کے خلاف کارروائی کا فیصلہ۔* ڈپٹی کمشنر زیارت عبدالقدوس اچکزئی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر میں تعلیمی امور، سرکاری اسکولوں کی کارکردگی، اساتذہ کی حاضری، طلبہ کے تعلیمی معیار اور تعلیمی سہولیات کی فراہمی سمیت دیگر متعلقہ امور کا تفصیلی جائزہ لیا

بقیہ اُستمان 22

ثالث بننے کیلئے مشروط آمادگی ظاہر کی ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق حکومت اور اپوزیشن کی مولانا فضل الرحمان سے کردار ادا کرنے کی درخواست پر سربراہ جے یو آئی نے ثالث بننے کیلئے فریقین کے سامنے 5 شرائط رکھ دیں۔ ذرائع کے مطابق مولانا فضل الرحمان نے فریقین کو جواب دیا ہے کہ پہلے جائزہ لوں گا دونوں مسئلے کے حل میں کتنے سنجیدہ ہیں، فریقین کے جواب کے جائزے کے بعد مولانا فضل الرحمان ثالثی کردار ادا کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کریں گے۔

بقیہ اُستمان 23

مطابق سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل ساجد بیگ کا کہنا ہے کہ اڈیالہ جیل میں اس وقت تقریباً 8 ہزار قیدی موجود ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ گنجائش سے زائد قیدیوں کی تعداد اڈیالہ جیل کا مسئلہ ضرور ہے، جیلوں میں قیدیوں کی بڑھتی تعداد کے مسئلے پر حکومت غور کررہی ہے۔ سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل کا کہنا ہے کہ اسلام آباد میں نئی جیل کی تعمیر سے اڈیالہ جیل میں قیدیوں کا آدھا بوجھ کم ہوجائے گا، قیدیوں کے حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاتا، جوڈیشل افسران باقاعدگی سے اڈیالہ جیل کا دورہ کرتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 24

کا رسک بہت کم ہے۔ اپنے ایک بیان میں مصطفیٰ کمال نے کہا کہ روس کے شہر سائبیریا میں طاعون کے مشتبہ کیس پر عالمی ادارہ صحت کو بھی صورت حال سے مکمل آگاہی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں اس وقت طاعون پھیلنے کا رسک بہت کم ہے، بارڈر ہیلتھ سروسز کو تمام پوائنٹس آف اینٹری پر الرٹ کردیا ہے، این آئی ایچ کے پاس طاعون کی تشخیص کی صلاحیت موجود ہے۔ دوسری جانب ڈی جی ہیلتھ کا کہنا ہے کہ وفاقی وزارت صحت اور قومی ادارہ صحت صورت حال سے مکمل آگاہ ہیں۔

بقیہ اُستمان 25

گئے۔ انہوں نے کہا کہ حوثی ملیشیا کی نقل و حرکت، دفاعی تنصیبات، سپلائی لائنز کو بھی نشانہ بنایا گیا۔

بقیہ اُستمان 26

پھول چڑھائے، آزاد کشمیر بھر میں عام تعطیل رہی۔ 8 اکتوبر 2005 کے ہولناک زلزلے کی تباہ کاریاں اور لرزہ خیز یادیں 21 سال بعد بھی تازہ ہیں۔ چند لمحوں کے اس ہولناک زلزلے میں 87 ہزار سے زائد افراد جاں بحق، ہزاروں زخمی اور کئی علاقے صفحۂ ہستی سے مٹ گئے تھے۔

بقیہ اُستمان 27

گئی۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا کہ کراچی سمیت ملک بھر کے صارفین سے اضافہ اکتوبر کے بلوں میں وصول ہوگا۔ ذرائع کے مطابق اگست کی فیول ایڈجسٹمنٹ سے صارفین پر 19 ارب روپے کا اضافی بوجھ منتقل ہوگا۔ لائف لائن صارفین پر اس اضافے کا اطلاق نہیں ہوگا۔

بقیہ اُستمان 28

صورتحال میں بہتری کیلئے یہی بہتر ہے کہ مذاکرات کئے جائیں اور فضل الرحمان کی بھی خواہش ہے کہ پی ٹی آئی اور حکومت میں کسی طرح سے مذاکرات ہوجائیں۔ کامران مرتضیٰ کا کہنا تھا کہ مولانا فضل الرحمان بزرگ سیاستدان ہیں ان کی باتیں سنی جاتی ہے اور وہ حالات کی بہتری کیلئے اپنے طور پر کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پی ٹی آئی قیادت نے مولانا فضل الرحمان سے اے پی سی کے حوالے بات کی تھی اور آل پارٹیز کانفرنس کی تجویز مولانا فضل الرحمان کی ہی تھی۔

بقیہ اُستمان 29

اطلاع ملتے ہی سیکیورٹی فورسز فوری طور پر جائے وقوعہ کی جانب روانہ ہوئیں، جن کی آمد کی خبر ملتے ہی مسلح افراد مرکزی شاہراہ سے قریبی پہاڑوں کی طرف فرار ہوگئے۔ سیکیورٹی فورسز کے پہنچنے کے بعد شاہراہ کو مکمل طور پر کلیئر کرا کے ٹریفک کے لیے دوبارہ کھول دیا گیا۔

بقیہ اُستمان 30

ارنا کے مطابق ایران اور عمان اس بات پر بھی متفق ہوگئے ہیں کہ ان راستوں کے جغرافیائی نقاط متعلقہ بین الاقوامی بحری ادارے تک کس طریقے سے پہنچائے جائیں گے۔ یہ پیش رفت آبنائے ہرمز میں بحری آمدورفت بحال کرنے کے لیے ایران اور عمان کے درمیان طے پانے والے مرحلہ وار فریم ورک کا حصہ ہے۔

بقیہ اُستمان 31

اطلاعات، حاجی صالح محمد نے شعبہ مالیات جبکہ مولانا علی جان نے شعبہ انصار الاسلام کی کارکردگی رپورٹس پیش کیں، جن پر اراکین نے غور وخوض کرتے ہوئے اپنی آرا اور تجاویز پیش کیں۔ اجلاس میں مجلس فقہی کے سربراہ مولانا مفتی محمد روزی خان، مولانا خورشید احمد، حاجی بشیر احمد کاکڑ، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، عبدالغنی شہزاد، مولانا محب اللہ، مولانا محمد ایوب، مفتی رضا خان، مفتی سعید احمد، حافظ سراج الدین، مولانا محمد شعیب جدون، حاجی قاسم خلجی، حاجی ولی محمد بڑیچ، صفی اللہ مینگل، عبدالباری شہزاد، سیٹھ اجمل خان بازئی، مفتی محمد ابوبکر، مفتی نیک محمد، مولانا سعد اللہ آغا سرفراز احمد شاہوانی، مفتی رشید احمد، حاجی عطا محمد شمشوزئی، حافظ دوست محمد، مولانا نقیب اللہ ملاخیل سمیت دیگر اراکین عاملہ اور مجلس عمومی کے ذمہ داران نے شرکت کی۔

بقیہ اُستمان 32

تقرری کو چیلنج کیا ہوا ہے۔ پی ٹی آئی سے مذاکرات کا عندیہ، مولانا فضل الرحمان کا وزیراعظم سے جلد رابطے کا امکان

بقیہ اُستمان 33

کیپٹن (ر) صفدر نے کہا کہ لانگ مارچ کے باعث بچوں کو سکول جانے میں مشکلات جبکہ مریضوں کو ہسپتال پہنچنے میں دشواری ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات کا سلسلہ کسی صورت بند نہیں ہونا چاہیے، غیر مشروط مذاکرات نہیں ہوتے، ہمیشہ کچھ لو اور کچھ دو کی بنیاد پر مذاکرات ہوتے ہیں۔ کیپٹن (ر) صفدر نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کو روکا کیا جانا چاہیے، بانی پی ٹی آئی سے ملاقاتیں ہونی چاہئیں، رہائی عدالتوں کے ذریعے ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ خیبرپختونخوا میں دہشت گردی اور بدامنی عروج پر ہے، صوبے میں فوجی آپریشن انتہائی ناگزیر ہے۔ کیپٹن (ر) صفدر نے کہا کہ مولانا فضل الرحمن منجھے ہوئے سیاستدان ہیں، ان کی بات میں وزن ہوتا ہے، خیبرپختونخوا میں گورنر راج یا ایمرجنسی نہیں لگنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ ہزارہ ہمارا مطالبہ ہے، اسے فی الفور صوبہ بنایا جائے۔

بقیہ اُستمان 34

ہائیکورٹ جسٹس ایس ایم عتیق شاہ اور جسٹس اعجاز خان پر مشتمل دو رکنی بنچ نے کی۔ درخواست گزار رکن صوبائی اسمبلی ظاہر خان کی جانب سے بیرسٹر یاسین رضا عدالت میں پیش ہوئے۔ انہوں نے عدالت کو بتایا کہ پشاور ہائیکورٹ نے 23 اکتوبر 2025 کو فیصلہ جاری کیا تھا جس میں سیاسی اجتماع، جلسے اور جلوس کے دوران سرکاری وسائل پر پابندی عائد کی تھی تاہم 4 اکتوبر کو وزیراعلیٰ خیبر پختون خوا نے سرکاری ہیلی کاپٹر استعمال کرتے ہوئے لکی مروت میں سیاسی لانگ مارچ میں شرکت کی اور وہ اس لانگ مارچ کی قیادت کررہے ہیں

بقیہ اُستمان 35

فیکٹریوں اور کارخانوں کی مانیٹرنگ کی جائے گی۔ اس کے علاوہ الیکٹرونکس، ہوم اپلائنسز، کاغذ اور گتے کے کارخانوں اور فیکٹریوں کی بھی مانیٹرنگ کی جائے گی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق لیدر کی مصنوعات، گارمنٹس، ٹیکسٹائل اور جننگ فیکٹریوں کی بھی مانیٹرنگ کی جائے گی۔ ایف بی آر کا کہنا ہے کہ آبزڈین ٹیکنالوجیز، ٹولنک پاکستان، آتھینٹک اور آئی ایس ایم لیبلنگ کے ذریعے تین سال تک مانیٹرنگ کرانا ہوگی۔ یہ ایف بی آر کی تصدیق شدہ مانیٹرنگ کمپنیاں ہیں اور متعلقہ صنعتوں کو ان میں سے کسی ایک کمپنی سے مانیٹرنگ کے آلات خریدنا ہوں گے۔

بقیہ اُستمان 36

دہشتگردی کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظہر ہے۔ دہشتگردوں کے ٹھکانوں کی تباہی امن و استحکام کے لیے سیکیورٹی فورسز کے عزم کا اظہار ہے۔ دہشتگردی کی بیخ کنی کیلئے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں اور جدوجہد قابل تحسین ہیں۔ قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

بقیہ اُستمان 37

ملازمین کے بچوں کو ٹیوشن فیس میں 30 فیصد رعایت دی جائے گی جبکہ پولیس شہداء کے بچوں کے لیے ٹیوشن فیس مکمل طور پر معاف ہوگی۔ اس کے علاوہ داخلہ فیس امتحانی فیس اور دیگر ادارہ جاتی اخراجات میں بھی خصوصی اضافی رعایتیں فراہم کی جائیں گی۔ اس موقع پر ڈی آئی جی ہیڈکوارٹر طاہر علاالدین نے کہا کہ اس شراکت داری کا مقصد پولیس اہلکاروں کے بچوں کو معیاری تعلیم تک رسائی فراہم کرنا اور پولیس خاندانوں کی تعلیمی ضروریات کو بہتر انداز میں پورا کرنا مقصود ہے انہوں نے کہا کہ یہ اقدام نہ صرف پولیس اہلکاروں کے خدمات کے اعتراف کا عملی مظہر ہے بلکہ ان کے خاندانوں کی فلاح و بہبود کی جانب ایک اہم قدم بھی ہے۔

بقیہ اُستمان 38

ہاشم نے پولیس ٹیم کے ہمراہ کامیاب کارروائی عمل میں لاتے ہوئے پولیس تھانہ اوتھل کے مقدمہ نمبر 64/2026 بجرم 379-34 ت پ میں ملوث ملزم یورو ولد سونو قوم بھیل سکنہ چھپ مانڈرہ اوتھل کو گرفتار کر کے ملزم کے قبضہ سے چوری شدہ سولر کیبل مالیت 50,000 روپے برآمد کرلی۔ واضح رہے کہ ملزم نے سولر کیبل موضع چھپ مانڈرہ کے مقام سے ہی چوری کی تھی۔ اوتھل پولیس نے بروقت کارروائی عمل میں لاتے ہوئے چوری میں ملوث ملزم کو گرفتار کرکے مزید تفتیش شروع کردی ہے۔

بقیہ اُستمان 39

مراد جمالی اور چیف آفیسر ڈسٹرکٹ کونسل نصیرآباد نے شرکت کیا جلاس کے دوران ڈیرہ مراد جمالی شہر میں صفائی ستھرائی کی موجودہ صورتحال، مختلف علاقوں میں صفائی کے انتظامات، کچرے کی بروقت تلفی، سڑکوں اور شاہراہوں کی صفائی نکاسی آب کے نظام سرکاری وعوامی مقامات کی صفائی سمیت شہر کی مجموعی خوبصورتی کو مزید بہتر بنانے کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ڈپٹی کمشنر وریندر لعل نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ شہر میں صفائی ستھرائی کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے اور صفائی کے عملے کو اپنی ذمہ داریاں باقاعدگی سے انجام دینے کا پابند بنایا جائے انہوں نے کہا کہ شہر کے اہم مقامات، مرکزی شاہراہوں، بازاروں اور عوامی مقامات پر صفائی کے خصوصی انتظامات کیے جائیں تاکہ شہریوں کو صاف ستھرا اور بہتر ماحول فراہم کیا جاسکیا انہوں نے مزید ہدایت کی کہ شہر کی خوبصورتی کے لیے گرین بیلٹس، سڑکوں کے اطراف صفائی، شجرکاری، تجاوزات کے خاتمے اور دیگر ضروری اقدامات کو بھی پلان میں شامل کیا

بقیہ اُستمان 40

پروجیکٹ ڈائریکٹر امان اللہ رند بھی موجود تھے پروجیکٹ ڈائریکٹر امان اللہ رند نے ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال کو منصوبے کے مختلف پہلوؤں جاری تعمیراتی سرگرمیوں اب تک ہونے والی پیش رفت اور آئندہ کے مراحل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی ڈپٹی کمشنر نے زیر تعمیر عمارت کے مختلف حصوں کا تفصیلی معائنہ کیا اور تعمیراتی کام کی رفتار معیار استعمال ہونے والے تعمیراتی میٹریل کلاس رومز عمارت کے دیگر حصوں بنیادی سہولیات اور مجموعی تعمیراتی امور کا جائزہ لیا انہوں نے متعلقہ حکام سے منصوبے کی تکمیل کے حوالے سے بھی تفصیلات معلوم کیں اور تعمیراتی کام میں درپیش ممکنہ مسائل کے بارے میں آگاہی حاصل کیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال نے ہدایت کی کہ تعمیراتی منصوبے میں معیار اور پائیداری کو ہر صورت یقینی بنایا جائے

بقیہ اُستمان 41

وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے وزارت خارجہ میں بحرین کے وزیر خارجہ ڈاکٹر عبداللطیف بن راشد الزیانی نے ملاقات کی ہے۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان خوشگوار ماحول میں ہونے والی گفتگو میں پاک بحرین تعلقات کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا۔ ملاقات میں تجارتی سرگرمیوں، معاشی شراکت داری اور سرمایہ کاری کے شعبوں کو خصوصی اہمیت دی گئی، دونوں وزرائے خارجہ نے ان شعبوں میں تعاون مزید بڑھانے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا، جبکہ کثیرالجہتی بین الاقوامی فورمز پر مشترکہ دلچسپی کے معاملات میں روابط کو مزید مؤثر بنانے پر بھی گفتگو ہوئی۔ اسحاق ڈار اور عبداللطیف بن راشد الزیانی نے پاکستان اور بحرین کے درمیان اعلیٰ سطح کے سفارتی رابطوں میں آنے والی مثبت پیش رفت پر اطمینان ظاہر کیا۔ دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات میں موجود مثبت رجحان کو آگے بڑھانے اور باہمی مفادات سے متعلق شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دینے کی خواہش کا اظہار کیا۔ گفتگو کے دوران خطے کی بدلتی ہوئی صورت حال کے ساتھ عالمی سطح پر ہونے والی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا جو دونوں ممالک کیلئے مشترکہ اہمیت رکھتی ہیں، اس موقع پر دونوں وزرائے خارجہ نے اس بات پر اتفاق کیا کہ اختلافات اور تنازعات کے حل کیلئے مذاکرات اور سفارت کاری ہی سب سے زیادہ قابل عمل راستے ہیں۔

بقیہ اُستمان 42

حوالے سے ڈپٹی کمشنر کو تفصیلی بریفنگ دی گئی افسران نے منصوبوں کی موجودہ پیش رفت، تکمیل کی صورتحال اور نئی اسکیموں سے متعلق تفصیلات پیش کیں ڈپٹی کمشنر نے ترقیاتی منصوبوں کو بروقت اور معیار کے مطابق مکمل کرنے کی ہدایت کی، جبکہ ضلع میں امن وامان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے عوام کے جان و مال کے تحفظ اور مؤثر سکیورٹی اقدامات یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔*

بقیہ اُستمان 43

بندر لعل، ڈپٹی کمشنر استا محمد محمد رمضان پلال، ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان، ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سید رحمت اللہ شاہ سمیت محکمہ صحت اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کیا جلاس کے دوران فیز ٹو کے تحت سال 2025 میں مختلف اضلاع کے ہسپتالوں اور مراکز صحت میں تعینات کیے گئے ڈاکٹرز اور اسٹاف نرسز کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔

بقیہ اُستمان 44

اپنے دیرینہ مسائل کھل کر بیان کیے۔ کھلی کچہریوں کے دوران خواتین کے قانونی وسماجی حقوق، بنیادی سہولیات کی فراہمی، تعلیم کے فروغ، صحت کی بہتر سہولیات، روزگار کے مواقع اور دیگر گھریلو و عوامی مسائل براہ راست سنے گئے۔ موقع پر موجود متعلقہ اداروں کے اعلیٰ حکام نے خواتین کے تمام مسائل کو بغور سنا اور ان کے فوری اور منصفانہ حل کے لیے عملی اقدامات اٹھانے کی مکمل یقین دہانی کرائی۔ عوامی اور سماجی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ اور ایف سی بلوچستان (نارتھ) کے اس شاندار اور گراں قدر اقدام کو زبردست الفاظ میں سراہتے ہوئے کہا کہ یہ قدم بلوچستان میں خواتین کو بااختیار بنانے، ان کے آئینی وقانونی حقوق کے تحفظ، اور معاشرے میں ان کے لیے ایک محفوظ، باوقار اور بہتر مستقبل کی راہ ہموار کرنے کی جانب ایک انتہائی اہم اور تاریخی پیش رفت ہے۔ مقامی خواتین نے انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اس فلاحی اقدام کو انتہائی خوش آئند قرار دیتے ہوئے دل کی گہرائیوں سے خراج تحسین پیش کیا اور امید ظاہر کی کہ اس طرح کی کھلی کچہریوں کا سلسلہ مستقبل میں بھی جاری رکھا جائے گا تاکہ خواتین کو ان کی دہلیز پر فوری انصاف اور ریلیف مل سکے۔

بقیہ اُستمان 45

کر دیا، جس کا اطلاق 15 اکتوبر 2026 سے 14 اپریل 2027 تک ہوگا۔ محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کے نوٹیفکیشن میں کہا گیا کہ پیر سے جمعرات تک سرکاری دفاتر صبح 8:30 بجے سے شام 4 بجے تک کھلے رہیں گے، جبکہ نماز اور کھانے کا وقفہ دوپہر 1:30 سے 2 بجے تک ہوگا۔ جمعہ کے روز دفاتر کے اوقات کار صبح 8:30 بجے سے دوپہر 3:30 بجے تک ہوں گے، جبکہ جمعہ کی نماز اور کھانے کے لیے دوپہر 1:15 سے 2:15 بجے تک وقفہ ہوگا۔ نئے شیڈول کے تحت ہفتہ اور اتوار کو تمام سرکاری دفاتر بند رہیں گے، جس کے باعث سرکاری ملازمین کو ہفتے میں دو تعطیلات حاصل ہوں گی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق اسکولز، کالجز اور یونیورسٹیاں نئے اوقات کار سے مستثنیٰ ہوں گی تاہم محکمہ صحت اور محکمہ تعلیم کے منسلک دفاتر ہفتے میں 6 دن کام کریں گے۔ ان دفاتر میں پیر سے جمعرات اور ہفتہ کو اوقات کار صبح 8:30 سے دوپہر 2:30 بجے تک، جبکہ جمعہ کو صبح 8:30 سے دوپہر 12:30 بجے تک ہوں گے۔ حکام کے مطابق سردیوں کے نئے اوقات کار کا مقصد موسم سرما کے دوران سرکاری امور کی انجام دہی کو آسان بنانا ہے۔

بقیہ اُستمان 46

ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو نیشنل ریسکو چیلنج 2026 کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان زرعی ملک ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے تقریباً 260 ملین آبادی کی غذائی ضروریات پوری کرنے کے ساتھ ساتھ چاول، مکئی اور آلو سمیت مختلف زرعی اجناس برآمد بھی کررہا ہے۔

بقیہ اُستمان 47

پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن الائنس کے ساتھ طے پانے والے معاہدے کے تحت حاضر سروس اور وفات پا جانے والے ملازمین کے بچوں کو ٹیوشن فیس میں 30 فیصد رعایت دی جائے گی جبکہ پولیس شہدا کے بچوں کے لیے ٹیوشن فیس مکمل طور پر معاف ہوگی۔ اس کے علاوہ داخلہ فیس امتحانی فیس اور دیگر ادارہ جاتی اخراجات میں بھی خصوصی اضافی رعایتیں فراہم کی جائیں گی۔ اس موقع پر ڈی آئی جی ہیڈکوارٹر طاہر علاالدین نے کہا کہ اس شراکت داری کا مقصد پولیس اہلکاروں کے بچوں کو معیاری تعلیم تک رسائی فراہم کرنا اور پولیس خاندانوں کی تعلیمی ضروریات کو بہتر انداز میں پورا کرنا مقصود ہے انہوں نے کہا کہ یہ اقدام نہ صرف پولیس اہلکاروں کے خدمات کے اعتراف کا عملی مظہر ہے بلکہ ان کے خاندانوں کی فلاح و بہبود کی جانب ایک اہم قدم بھی ہے۔

بقیہ اُستمان 48

آٹھ فیصد تک جا پہنچی ہے۔ موٹاپے سے بچا کے بارے میں ادارے کی جاری کردہ نئی رہنمائی کے مطابق، 2024 میں دنیا بھر کے تقریباً 17 کروڑ بچے اور نوعمر افراد موٹاپے کا شکار تھے۔ ان میں پانچ سے نو سال کی عمر کے تقریباً سات کروڑ بچے جبکہ 10 سے 19 سال کی عمر کے لگ بھگ 10 کروڑ نوعمر شامل ہیں 'ڈبلیو ایچ او' نے موٹاپے کو دائمی اور بار بار لوٹ آنے والی بیماری قرار دیا ہے جو جسم میں مخصوص حد سے زیادہ چربی جمع ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔ تاہم، موثر اور بروقت نگہداشت کے ذریعے اسے روکا جا سکتا ہے۔ ادارے نے خبردار کیا ہے کہ موٹاپے کا شکار بچوں اور نوعمر افراد کو زندگی کے ابتدائی مرحلے سے ہی طبی اور سماجی مسائل کا سامنا ہوسکتا ہے۔

بقیہ اُستمان 49

کو ہزارہ ٹاؤن کے تاجروں کو درپیش مسائل اور مشکلات سے آگاہ کیا اور کہا کہ کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے ضروری ہے کہ تاجروں کو ایک محفوظ، پرامن اور سازگار ماحول فراہم کیا جائے۔ انہوں نے مارکیٹوں اور تجارتی مراکز میں سکیورٹی کے انتظامات کو مزید مؤثر بنانے، تاجروں کے مسائل پر فوری توجہ دینے اور پولیس و تاجر برادری کے درمیان رابطے کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقع پر مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری نے کہا کہ تاجر برادری ملکی اور صوبائی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے

بقیہ اُستمان 50

جا رہی ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے دکانداروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اسسٹنٹ کمشنر ماریہ شمعون نے کہا کہ شہریوں کی شکایات کو سنجیدگی سے لیا جائے گا اور عوامی مسائل کے حل کے لیے متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا عوامی مسائل کو اجاگر کرنے اور انتظامیہ تک عوام کی آواز پہنچانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ اس موقع پر تحصیل پریس کلب گنداخہ کے صدر وصحافی ساجد جمالی نے مختلف علاقائی وعوامی مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے انتظامیہ کی توجہ اہم مسائل کی جانب مبذول کرائی۔

بقیہ اُستمان 51

ایڈیشنل ایس ایچ او ولی خان سمیت دیگر پولیس اہلکاروں نے کارروائی میں حصہ لیا پولیس ٹیم نے مشترکہ کارروائی کے دوران ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے بڑی مقدار میں چوری شدہ تاریں برآمد کرلیں۔ اس کے علاوہ تاروں سے بھری دونوں گاڑیوں، ایک ایکس نوڈی اور ایک پریموں، کو بھی پولیس نے اپنی تحویل میں لے لیا گرفتار ملزمان کے خلاف پولیس تھانہ بابزئی میں باقاعدہ مقدمہ درج کرلیا گیا ہے، جبکہ برآمد شدہ گاڑیوں اور تاروں کو قبضہ پولیس میں لے کر مزید تفتیش کا عمل جاری ہے پولیس حکام کے مطابق علاقے میں چوری اور دیگر جرائم کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ مزید تیز کیا جائے گا، جبکہ قانون کی خلاف ورزی کرنے والے عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ اُستمان 52

اجلاس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر محمد رفیق مستوئی، ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر عبدالغنی کاکڑ، ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر مقیت خان کاکڑ، ڈسٹرکٹ سپورٹ مینیجر پی پی ایچ آئی ممتاز رند، ایم ایس ڈی ایچ کیو ہسپتال شمس اللہ، ایم ایس ٹی ایچ کیو سنجاوی ڈاکٹر نورالہاتی، فرمان اللہ اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

بقیہ اُستمان 53

موقع پر ڈی ایچ او ڈاکٹر رفیق مستوئی ایم ایس شمس اللہ متعلقہ محکمہ صحت کے افسران اور دیگر حکام بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر عبدالقدوس اچکزئی نے کہا کہ ڈائیلاسز کی سہولت کا مقامی سطح پر آغاز ضلع زیارت اور گردونواح کے گردوں کے امراض میں مبتلا مریضوں کے لیے ایک اہم طبی سہولت ہے۔

بقیہ اُستمان 54

کے مطابق سب ڈویژن وندر کے ساحلی علاقے ڈام میں جھولوں اور دیگر تفریحی سرگرمیوں پر مشتمل ایونٹ کے انعقاد کی تیاریاں شروع کردی گئی ہیں۔ سوال جنم لے رہا ہے کہ ایونٹ کے منتظمین نے دفعہ 144 کے نفاذ کے دوران عوامی اجتماع پر مشتمل سرگرمی کے لیے کس نوعیت کی اجازت اور سکیورٹی انتظامات حاصل کیے ہیں۔ واضح رہے کہ چند ماہ قبل بھی ڈام روڈ پر اسی نوعیت کے ایک تفریحی ایونٹ کے دوران مبینہ طور پر جھگڑے اور ناخوشگوار صورتحال پیدا ہوئی تھی اس کے باوجود دوبارہ بڑے تفریحی اجتماع کا انعقاد کیا جارہا ہے جبکہ پچھلی سیزن کے دوران اندرون سندھ اور بلوچستان سے ماہی گیروں کی بڑی تعداد ساحلی علاقے میں موجود ہے اور ان کی سیکیورٹی کے لیے پولیس نفری محدود بتائی جاتی ہے۔ عوامی و ماہی گیر حلقوں نے کمشنر لسبیلہ ڈویژن، ڈپٹی کمشنر حب، اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن وندر، ایس ایس پی ضلع حب، ایس ایچ او وندر اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری نوٹس لیتے ہوئے دفعہ 144 پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے اور منتظمین کی جانب سے مبینہ قانون کی خلاف ورزی پر ذمہ داروں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔

بقیہ اُستمان 55

حکام سے مؤثر رابطوں کے نتیجے میں ادویات اور طبی سامان کی کھیپ مزدا گاڑی کے ذریعے بارکھان پہنچائی گئی، جس میں ہسپتال کی ضروریات کے مطابق مختلف ادویات اور بنیادی طبی سامان شامل ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ کئی ماہ کے دوران ڈی ایچ کیو ہسپتال بارکھان میں بعض ضروری طبی سامان، بالخصوص کینولا سمیت دیگر بنیادی اشیاء کی کمی کے باعث مریضوں اور ان کے لواحقین کو مشکلات کا سامنا تھا۔ ادویات اور طبی سامان کی موجودہ کھیپ کی فراہمی سے ہسپتال میں زیر علاج مریضوں کو علاج معالجے کے دوران درپیش مشکلات میں نمایاں کمی آئے گی۔ ادویات کی بروقت دستیابی سے ڈاکٹرز، نرسنگ اسٹاف اور پیرا میڈیکل عملے کو بھی مریضوں کی بہتر طبی نگہداشت اور علاج معالجے میں سہولت میسر آئے گی، جبکہ دور دراز علاقوں سے ڈی ایچ کیو ہسپتال آنے والے غریب اور مستحق مریضوں کو بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی مزید بہتر ہوگی۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے سرکاری ہسپتالوں میں ادویات اور ضروری طبی سامان کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات جاری ہیں، تاکہ عوام کو صحت کی سہولیات کے حصول میں غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ علاقہ مکینوں اور عوامی حلقوں نے ڈی ایچ کیو ہسپتال بارکھان کے لیے ادویات اور طبی سامان کی فراہمی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ڈویژنل ڈائریکٹر ہیلتھ ڈاکٹر مہر دین کھیتران کی کاوشوں کو سراہا ہے اور اس امر پر زور دیا ہے کہ سرکاری ہسپتال میں ادویات اور ضروری طبی سامان کی فراہمی کا سلسلہ مستقل بنیادوں پر برقرار رکھا جائے۔

بقیہ اُستمان 56

کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈاکٹر عبدالحکیم لہڑی کی وفات بلوچ قوم پرست سیاست کے لیے ایک بڑا نقصان ہے۔ ان کی سیاسی زندگی بلوچ قومی حقوق، سیاسی شعور اور جمہوری جدوجہد کے ایک طویل دور سے وابستہ رہی۔ مرکزی ترجمان نے کہا کہ ڈاکٹر عبدالحکیم لہڑی بلوچ سیاسی جدوجہد کی اس نسل سے تعلق رکھتے تھے جس نے بلوچستان کی سیاسی تاریخ کے مختلف ادوار میں سیاسی شعور اور قومی حقوق کی جدوجہد کو آگے بڑھانے میں اپنا کردار ادا کیا۔ ان کی سیاسی زندگی اوائل کی بلوچ طلبہ وسیاسی تنظیموں اور جماعتوں سے وابستگی سے لے کر مختلف سیاسی ادوار تک پھیلی ہوئی تھی۔

بقیہ اُستمان 57

کے حل پر سیر حاصل بحث کی گئی۔ اجلاس میں پاکستان کسٹمز، گوادر پورٹ اتھارٹی، چیمبرز آف کامرس کے عہدیداران، تاجر برادری اور کلیئرنگ ایجنٹس کے نمائندگان نے بھرپور شرکت کی اور تجارتی امور کو بہتر بنانے کے لیے اپنی تجاویز پیش کیں۔ اعلامیے کے مطابق تجارتی سرگرمیوں کو مزید سہل، تیز رفتار اور مؤثر بنانے کے لیے مختلف امور پر گہرا تبادلہ خیال کیا گیا، جبکہ گوادر پورٹ سے ایرانی ٹرانزٹ اور ٹی آئی آر سہولت کے بھرپور فروغ کے لیے عملی اور ٹھوس اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔ تجارتی معاملات کے فوری حل اور اس سلسلے میں عملی پیش رفت کو یقینی بنانے کے لیے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اس حوالے سے دوسرا اہم اجلاس جلد گوادر میں منعقد کیا جائے گا، جس میں متعلقہ حکام، مقامی تاجر برادری اور کلیئرنگ ایجنٹس اپنے مزید مسائل اور تجاویز براہ راست پیش کریں گے۔ اعلامیے کے آخر میں اس بات کا اعادہ کیا گیا ہے کہ گوادر پورٹ سے زمینی تجارت کو مکمل طور پر فعال بنانے اور ٹرانزٹ ٹریڈ کے دائرہ کار کو وسیع کرنے کی کوششیں پوری عزم کے ساتھ جاری ہیں۔

بقیہ اُستمان 58

سماجی اور عوامی خدمات کو ہمیشہ قدر و احترام سے یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر حکیم لہڑی نے اپنی زندگی کے طویل عرصے میں عوامی مسائل کے حل، سیاسی وسماجی معاملات اور علاقے کی بہتری کے لیے اپنا کردار ادا کیا۔ ان کی وفات نہ صرف ان کے خاندان بلکہ سیاسی وسماجی حلقوں اور پورے بلوچستان کے لیے ایک بڑا نقصان ہے۔ میر حاجی اکبر لہڑی نے مرحوم کے اہل خانہ، عزیز و اقارب اور پسماندگان سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس غم کی گھڑی میں سوگوار خاندان کے ساتھ برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم ڈاکٹر حکیم لہڑی کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے، ان کے درجات بلند فرمائے۔ سوگوار خاندان کے ساتھ برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم ڈاکٹر حکیم لہڑی کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔

بقیہ اُستمان 59

براہوئی اور بلوچی زبان میں ریڈیو پروگرام علاقے کے عوام کو اطلاعات، آگاہی اور تفریح فراہم کرنے کے ساتھ مقامی زبان وثقافت کے فروغ کا بھی اہم ذریعہ رہے ہیں جبکہ ان پروگراموں سے وابستہ مقامی فنکاروں، گلوکاروں، صداکاروں اور دیگر افراد کو بھی روزگار کے مواقع میسر آتے تھے

بقیہ اُستمان 60

آن لائن حنیف بلوچ سے بات چیت کرتے ہوئے کہا انہوں نے کہا کہ نوجوان کسی بھی معاشرے کا قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں، انہیں روزگار کے بہتر مواقع فراہم کر کے نہ صرف بے روزگاری کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے بلکہ نوجوانوں کو معاشی طور پر خودمختار بھی بنایا جاسکتا ہے۔ حکومت نوجوانوں کی فلاح و بہبود اور انہیں میرٹ کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے۔ حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ بلوچستان کی معیشت اور صوبائی آمدن میں محکمہ ایکسائز ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے

بقیہ اُستمان 61

کے پیش نظر اسے ایمرجنسی بنیادوں پر مزید علاج کے لیے ڈیرہ غازی خان (ڈی جی خان) ریفر کر دیا گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر شواہد اکٹھے کیے اور واقعے کے محرکات جاننے کے لیے باقاعدہ تفتیش کا آغاز کر دیا ہے۔

بقیہ اُستمان 62

عدم تحفظ سے دوچار کردیا ہے۔ شہر میں امن وامان کی صورت حال انتہائی تشویش ناک ہے حکومت اور متعلقہ ادارے شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ حافظ احسان اللہ نے آٹھ سال تک قرآن وحدیث کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے محنت اور مشقت برداشت کی۔ ان کے والدین اور اہلِ خانہ دستار فضیلت کی خوشی کے منتظر تھے، لیکن افسوس کہ دستار بندی کی خوشیوں سے پہلے انہیں اپنے لختِ جگر کی شہادت کا صدمہ برداشت کرنا پڑا۔ یہ سانحہ نہ صرف شہید کے خاندان بلکہ پورے چمن، دینی مدارس اور علمی حلقوں کے لیے ایک عظیم صدمہ ہے۔

بقیہ اُستمان 63

لیا کارروائی کے دوران کوئٹہ روڈ کے مختلف مقامات پر قائم متعدد غیر قانونی پانی کے کنکشنز منقطع کیے گئے، جبکہ غیر قانونی طور پر بچھائی گئی پائپ لائنوں اور مشکل مقامات پر موجود کنکشنز کو ہٹانے کے لیے ایکسکیویٹر مشین کا بھی استعمال کیا گیا اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر احمد زیب نے کہا کہ سرکاری پانی کی لائنوں سے غیر قانونی کنکشن حاصل کرنا نہ صرف قانون کی خلاف ورزی ہے بلکہ اس کے باعث شہریوں کو پانی کی فراہمی میں بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

بقیہ اُستمان 64

مختلف علاقوں سے آنے والے سائلین نے ڈپٹی کمشنر کے سامنے اپنے مسائل اور شکایات پیش کیں۔ ڈپٹی کمشنر نے سائلین کے مسائل تفصیل سے سنے اور متعلقہ ریونیو افسران واہلکاروں کو ہدایات جاری کیں کہ عوامی درخواستوں اور زیر سماعت مقدمات پر قانون و ضابطے کے مطابق فوری اور مؤثر کارروائی عمل میں لائی جائے ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ زیر التوا ریونیو کیسز کو غیر ضروری تاخیر کے بغیر نمٹایا جائے، اراضی ریکارڈ کی درستگی، انتقالات، حد بندی اور دیگر معاملات میں شفافیت کو ہرصورت یقینی بنایا جائے۔

بقیہ اُستمان 65

مدرسے جا رہے تھے کہ راستے میں محمود آباد کے مقام پر مسلح ڈاکوؤں نے انہیں روک کر لوٹنے کی کوشش کی، اور مزاحمت کرنے پر سفاک ڈاکوؤں نے اندھا دھند فائرنگ کر کے انہیں موت کے گھاٹ اتار دیا۔ اس دلخراش واقعے کے خلاف آل پارٹیز، جمعیت علما اسلام کے ضلعی رہنماؤں اور کارکنوں نے فوری طور پر شدید احتجاج کرتے ہوئے شہید کی میت ڈی سی کمپلیکس کے سامنے رکھ دی اور دھرنا دیا۔ دھرنے کے باعث ڈی سی کمپلیکس کے سامنے ٹریفک کی روانی معطل ہوگئی، جبکہ مشتعل مظاہرین نے صوبائی حکومت اور انتظامیہ کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔

بقیہ اُستمان 66

فاروق شیخ نے کمشنر لسبیلہ سائرہ عطا بلوچ کو کرسی پر بٹھایا، جس کے بعد انہوں نے باقاعدہ اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا۔ افتتاحی تقریب میں ڈپٹی کمشنر لسبیلہ حمیرا بلوچ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لسبیلہ سراج احمد بلوچ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو آفتاب احمد موندرہ، اسسٹنٹ کمشنر اوتھل میرمن کاکڑ، اسسٹنٹ کمشنر کنراج کیپٹن چوہدری، تحصیلدار اوتھل حبیب اللہ کھوسہ، چیئرمین ضلع کونسل و چیف ٹرائبل سردار غلام فاروق شیخ، چیئرمین میونسپل کمیٹی اوتھل سید سومار شاہ کاظمی، سابق وائس چیئرمین ضلع کونسل و جام گروپ کے سینئر رہنما قادر بخش جاموٹ، وائس چیئرمین میونسپل کمیٹی اوتھل وسیم احمد خاصخیلی، اسسٹنٹ میونسپل کمیٹی اوتھل عبداللہ رونجھو سمیت دیگر افسران اور معززین موجود تھے۔

بقیہ اُستمان 67

انتظامی سہولیات، بنیادی ضروریات اور طلبہ وطالبات کو درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کیچ مقبول انور رند نے گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول بلوچی بازار، سید ہاشمی اسکول اور گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائی اسکول تربت کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے متعلقہ اداروں کے سربراہان اور تدریسی عملے سے ملاقات کی اور تعلیمی سرگرمیوں سمیت اداروں میں دستیاب بنیادی سہولیات اور درپیش مسائل کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کیں۔

بقیہ اُستمان 68

انٹرویوز کا عمل جاری ہے۔ تفصیلات کے مطابق ضلع گوادر میں پولیس کانسٹیبلوں کی پروموشن کے لیے 24 ستمبر 2026 کو امتحان منعقد کیا گیا، جس میں ڈسٹرکٹ پولیس کے کانسٹیبلز، CHR کانسٹیبلز اور سابق لیویز کانسٹیبلز سمیت مجموعی طور پر 278 امیدواروں نے حصہ لینے کے لیے رجسٹریشن کرائی۔ امتحان میں 227 امیدوار شریک ہوئے جبکہ 51 امیدوار غیر حاضر رہے۔ امتحان کے نتائج کے مطابق 198 امیدوار کامیاب جبکہ 29 امیدوار ناکام قرار پائے۔ کامیاب امیدواروں کے انٹرویوز کا سلسلہ 8 اکتوبر سے 10 اکتوبر 2026 تک جاری رہے گا، جس میں امیدواروں کی پیشہ ورانہ اہلیت، کارکردگی اور دیگر مقررہ معیار کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر گوادر ایس ایس پی عطاالرحمان خان نے کہا کہ پروموشن کے عمل میں میرٹ، شفافیت اور مقررہ قواعد وضوابط کو ملحوظ خاطر رکھا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انٹرویو کے مرحلے میں کامیاب اور مقررہ معیار پر پورا اترنے والے اہل امیدواروں کو لوئر کورس اور ضروری تربیت کے لیے بھیجا جائے گا

بقیہ اُستمان 69

کینال الٰہی بخش گاجانی کے ہمراہ کچھی کینال فیز ون کا تفصیلی دورہ کیا، واپڈا حکام کے مطابق کچھی کینال فیز ون کا منصوبہ پایہ تکمیل کو پہنچ چکا ہے اور آر ڈی 1183 سے آر ڈی 1319 تک کینال کا حصہ محکمہ اریگیشن بلوچستان کے حوالے کیا جانا ہے، معائنے کے دوران کینال کی مختلف مقامات پر نقائص کی نشاندہی کی گئی جس پر متعلقہ حکام کو مرمتی کام فوری اور معیاری بنیادوں پر مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی، واپڈا کے سپرنٹنڈنگ انجینئر وحید حسین شیخ نے منصوبے کے تعمیراتی مراحل اور پیش رفت کے حوالے سے بریفنگ دی، اس موقع پر مدثر ظفر کھوسہ نے کہا کہ کچھی کینال فیز ون بلوچستان کے پسماندہ اور زرعی علاقوں کے لیے انتہائی اہم منصوبہ ہے، کینال میں پانی کی باقاعدہ فراہمی سے لاکھوں ایکڑ زرعی اراضی کو سیراب کرنے میں مدد ملے گی، بنجر اور غیر آباد زمینوں کو قابل کاشت بنانے کے مواقع پیدا ہوں گے مدثر ظفر کھوسہ نے کہا کہ محکمہ اریگیشن کسانوں کے وسیع تر مفاد میں نہری نظام کی بہتری اور پانی کی منصفانہ فراہمی کے لیے عملی اقدامات کررہا ہے

بقیہ اُستمان 70

مراد جمالی میں مختلف فوڈ بزنسز کے خلاف کارروائیوں کے دوران مجموعی طور پر 9 یونٹس پر جرمانے عائد کیے گئے، 8 کو اصلاحی نوٹسز جاری جبکہ ایک گودام اور ایک جوس مینوفیکچرنگ یونٹ کو سیل کیا گیا۔ ترجمان بی ایف اے کے مطابق کوئٹہ اسپنی روڈ، بی پیک روڈ اور ریلوے سوسائٹی کے علاقوں میں بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے مختلف بیکنگ یونٹس، ہوٹلز، ڈیپارٹمنٹل اسٹورز، جوس سینٹرز اور دیگر فوڈ پوائنٹس کا معائنہ کیا۔ اس دوران سنگین خلاف ورزیوں پر دو یونٹس سربمہر کیے گئے جبکہ ایک فوڈ پوائنٹ پر جرمانہ عائد کیا گیا۔ کارروائی کے دوران سیل کیے گئے۔

اہلکاروں کے بچوں کے لیے تعلیم اور صحت میں خصوصی رعایت کے معاہدے

پولیس اہلکاروں اور خاندانوں کے لیے فلاحی پیکج: پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن اور ہیلتھ سروسز سے ایم او یو طے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان پولیس نے اپنے اہلکاروں اور ان کے خاندانوں کے فلاح و بہبود کے لیے دو اہم معاہدوں پر دستخط کیے ہیں جن کے تحت تعلیم اور صحت کے شعبوں میں نمایاں سہولیات اور مالی رعایتیں فراہم کی جائیں گی۔ اس سلسلے میں بلوچستان پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن اور کارپوریٹ ہیلتھ سروسز (CHS) کے ساتھ الگ الگ مفاہمتی یادداشتوں (MOU) پر دستخط کیے گئے بلوچستان پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن الائنس کے ساتھ طے پانے والے معاہدے کے تحت حاضر سروس اور وفات پا جانے والے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر37)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے بلوچستان کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے صدر حاجی عبدالرحمٰن بازئی کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

پاکستان، برطانیہ کا تجارت و سرمایہ کاری تعاون مزید بڑھانے پر اتفاق

وفاقی وزیر تجارت اور برطانوی ہائی کمشنر جین میریٹ کی ملاقات، صحت، آئی ٹی، زراعت، لائیو اسٹاک میں تعاون بڑھانے پر غور

لائیو اسٹاک کے شعبے میں برطانوی ٹیکنالوجی اور سرمایہ کاری بڑھانے کی ضرورت ہے، وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان کی گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور برطانیہ نے دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون کو مزید وسعت دینے، برطانوی سرمایہ کاری کے فروغ اور پاکستانی مصنوعات کی عالمی منڈیوں تک رسائی بہتر بنانے پر اتفاق کیا ہے۔ دونوں ممالک نے آئندہ ٹریڈ ڈائیلاگ کو عملی اور ٹھوس نتائج سے ہمکنار کرنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے صحت، آئی ٹی، زراعت، لائیو اسٹاک، مالیاتی خدمات، ہوا بازی اور معدنیات سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ یہ اتفاق وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان اور برطانوی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر10)

اوتھل، پولیس کی کارروائی، سولر کیبل چوری میں ملوث ملزم گرفتار اور مال مسروقہ برآمد

اوتھل (آن لائن) SSP لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی کی ہدایت پر اوتھل پولیس کی کامیاب کارروائی، ملزم گرفتار، چوری شدہ سولر کیبل برآمد، تفصیلات کے مطابق SSP لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی کی خصوصی ہدایت پر ASI محمد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر38)

ڈیرہ مراد جمالی کی صفائی، خوبصورتی اور شہری سہولیات کی بہتری کے لیے جامع پلان تیار کرنے کا فیصلہ

نصیر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل کی زیر صدارت ڈیرہ مراد جمالی شہر میں صفائی ستھرائی، شہری خوبصورتی اور ضلع بھر میں شہری سہولیات میں مزید بہتری لانے کے لیے جامع پلان مرتب کرنے کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں چیف آفیسر میونسپل کمیٹی ڈیرہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر39)

اسحاق ڈار سے بحرینی ہم منصب کی ملاقات، تجارت و سرمایہ کاری بڑھانے پر اتفاق

اسلام آباد (جی این ایم) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے بحرینی ہم منصب نے اہم ملاقات کی ہے، جس میں دونوں ممالک کے مابین تجارت و سرمایہ کاری بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ جاری بیان کے مطابق نائب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر41)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے سینیٹر دوستین ڈومکی ملاقات کر رہے ہیں

گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائی اسکول اوستہ محمد: ڈپٹی کمشنر کا زیرِ تعمیر عمارت کا تفصیلی دورہ

اوستہ محمد میں تعلیمی انفراسٹرکچر کی بہتری: ترقیاتی کاموں میں معیار کو یقینی بنانے کی ہدایت

اُستا محمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر اُستا محمد محمد رمضان پلال نے گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائی اسکول اُستا محمد کی زیر تعمیر عمارت کا تفصیلی دورہ کیا اور جاری تعمیراتی کام کا جائزہ لیا۔ مذکورہ تعلیمی منصوبہ پروجیکٹ ڈائریکٹر (پی ڈی) امان اللہ رند کی نگرانی میں تعمیر کیا جا رہا ہے جس کا مقصد طلبہ کو بہتر، محفوظ اور جدید تعلیمی ماحول کی فراہمی کے لیے تعلیمی انفراسٹرکچر کو مزید مستحکم بنانا ہے دورے کے موقع پر اسکول کے ہیڈ ماسٹر طارق لاشاری اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر40)

سوراب میں ضلعی رابطہ کمیٹی کا اجلاس: امن وامان اور ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ

ڈپٹی کمشنر سوراب کی زیر صدارت ڈی سی سی کا اجلاس: ترقیاتی کام بروقت مکمل کرنے کی ہدایات

سوراب (خ ن) حکومت بلوچستان کی ہدایت پر ڈپٹی کمشنر سوراب صاحبزادہ نجیب اللہ کی زیر صدارت (DCC) کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ایف سی بلوچستان 61 ونگ کمانڈر کرنل سید فخر رفیق طلحہ، ایس پی سوراب خورشید احمد بلوچ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) سلمان علی بلیدی، اسسٹنٹ کمشنر گدر عبدالجبار بلوچ سمیت تمام ضلعی محکموں کے افسران نے شرکت کی اجلاس میں امن و امان اور ترقیاتی منصوبوں کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر42)

کمشنر نصیر آباد کی زیر صدارت ڈویژنل ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس: طبی عملے کی کارکردگی اور حاضری کا جائزہ

نصیر آباد ڈویژن میں صحت کا نظام بہتر بنانے کے اقدامات: ڈاکٹروں کو رہائشی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت

نصیر آباد (خ ن) کمشنر نصیر آباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی کی زیر صدارت ڈویژنل ہیلتھ کمیٹی کا اہم اجلاس ویڈیو لنک کے ذریعے منعقد ہوا، جس میں سال 2025 میں فیز ٹو کے تحت مختلف اضلاع میں تعینات کیے گئے ڈاکٹرز، اسٹاف نرسز اور دیگر طبی عملے کی کارکردگی، حاضری، جائے تعیناتی پر موجودگی اور فرائض کی انجام دہی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں ڈویژنل ڈائریکٹر ہیلتھ، ڈپٹی کمشنر نصیر آباد ور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر43)

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کارروائیاں، غیر معیاری خوراک فروخت کرنے والے یونٹس سیل اور جرمانے عائد

صوبائی وزیر کی ہدایات پر بی ایف اے کی ٹیموں کے چھاپے، جوس مینوفیکچرنگ یونٹ اور گودام سربمہر، متعدد کو نوٹسز جاری

کوئٹہ (آن لائن) ناقص اور غیر معیاری خوراک کے مکمل خاتمے و عوام کو محفوظ خوراک کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی صوبہ بھر میں کارروائیاں جاری ہیں۔ صوبائی وزیر و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ہدایات پر کوئٹہ اور ڈیرہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر70)

کچھی کینال فیز ون منصوبہ پایہ تکمیل کو پہنچ گیا، بلوچستان کے حوالے کرنے کی تیاری

کچھی کینال سے لاکھوں ایکڑ زرعی اراضی سیراب، زرعی ترقی اور خوشحالی کے نئے راستے کھلیں گے

نصیر آباد (خ ن) صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی صوبائی سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمٰن بلوچ اور چیف انجینئر کینالز قربان علی جتوئی کے احکامات کی روشنی میں سپرنٹنڈنگ انجینئر اریگیشن سرکل نصیر آباد مدثر ظفر کھوسہ نے ایگزیکٹو انجینئر کچھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر69)

گوادر پولیس کانسٹیبلز کی پروموشن، 198 امیدوار امتحان میں کامیاب

پولیس پروموشن کا عمل میرٹ اور شفافیت کے تحت جاری ہے، ایس ایس پی عطاالرحمان خان

گوادر (خ ن) محکمہ پولیس میں میرٹ، پیشہ ورانہ صلاحیت اور کارکردگی کی بنیاد پر ترقی کے عمل کو یقینی بنانے کے لیے ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر گوادر ایس ایس پی عطاالرحمان خان کی نگرانی میں پولیس کانسٹیبلوں کی پروموشن کے لیے ٹیسٹ اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر68)

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کیچ کا تربت کے مختلف تعلیمی اداروں کا دورہ، مسائل کا جائزہ

طالبات کے لیے اسکول بس کے تیل اور ڈرائیور کا مسئلہ جلد حل کرنے کی یقین دہانی

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کی ہدایت پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کیچ مقبول انور رند نے تربت کے مختلف تعلیمی اداروں کا دورہ کیا اور وہاں تعلیمی و (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر67)

اوتھل: کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطا اپنے دفتر کا افتتاح کر رہی ہیں اس موقع پر ڈی سی حمیرا بلوچ بھی موجود ہیں

تعمیراتی شعبے کے مسائل حل کیلئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی، گورنر بلوچستان

گورنر بلوچستان سے ملک حاجی عبدالرحمٰن بازئی کی سربراہی میں وفد کی ملاقات، وفد نے درپیش مشکلات سے گورنر کو آگاہ کیا

موجودہ حالات میں ناکافی فنڈز اور غیر مؤثر مالیاتی انتظامات کے باعث نہ صرف ترقیاتی منصوبوں کی رفتار متاثر ہو رہی ہے

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل سے بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن رجسٹرڈ کے چیئرمین ملک حاجی عبدالرحمٰن بازئی کی سربراہی میں صوبائی کابینہ کے ایک نمائندہ وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان کے ٹھیکیداروں کو درپیش اہم مسائل، بالخصوص قبائلی علاقوں میں انکم ٹیکس کے نفاذ، ترقیاتی منصوبوں کے لیے مختص ناکافی فنڈز، بلوچستان کمپوزٹ شیڈول ریٹس 2026 کے نرخوں کا از سرِ نو جائزہ، اور جاری ترقیاتی اسکیمات کے لیے بروقت اور تسلسل کے ساتھ فنڈز کے اجراء کے حوالے سے تفصیلی گفتگو کی گئی۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر11)

جمعیت علماء اسلام اپنے اصولی موقف سے پیچھے نہیں ہٹے گی، مولانا واسع

جمعیت نے ہمیشہ ملک میں آئین، قانون، جمہوریت، امن اور عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کیلئے پرامن جدوجہد کی

صوبے میں بدامنی، ٹارگٹ کلنگ اور جرائم عروج پر ہیں، حکومت ذمہ داری پوری کرے، اسمبلی اراکین اور عاملہ سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے گزشتہ روز صوبائی اسمبلی کے اراکین اور صوبائی عاملہ کے اراکین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ جمعیت علماء اسلام نے ہمیشہ ملک میں آئین، قانون، جمہوریت، امن اور عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے پرامن اور شائستہ سیاسی جدوجہد کو ترجیح دی ہے، لیکن ہماری شرافت، بردباری اور پرامن طرز عمل کو کمزوری سمجھنے والے یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ جمعیت علماء اسلام اپنے اصولی مؤقف اور عوامی حقوق کے دفاع سے کسی صورت دستبردار نہیں ہوگی، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر9)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے میر عاصم کرد گیلو اور بابا غلام رسول عمرانی ملاقات کر رہے ہیں

لسبیلہ ڈویژن کے نئے ڈسٹرکٹ کمپلیکس کا افتتاح

اوتھل (آن لائن) لسبیلہ ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر اوتھل میں ڈسٹرکٹ کمپلیکس کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی، جس کا باقاعدہ افتتاح کمشنر لسبیلہ سائرہ عطا بلوچ نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر کمشنر آفس میں پودا لگا کر شجرکاری مہم کا بھی آغاز کیا گیا، جبکہ چیئرمین ضلع کونسل و چیف ٹرائبل سردار غلام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر66)

لورالائی میں ریونیو کورٹ ڈے، شہریوں کے اراضی و ریونیو مسائل کی سماعت

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع کی زیر صدارت ریونیو کورٹ ڈے کا انعقاد کیا گیا، جس میں شہریوں کے ریونیو سے متعلق مقدمات، اراضی کے تنازعات، انتقالات، حد بندی، ریکارڈ سے متعلق امور اور دیگر عوامی شکایات کی سماعت کی گئی اس موقع پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر64)

لورالائی میں غیر قانونی پانی کنکشنز کے خلاف کارروائی، متعدد کنکشنز منقطع

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر لورالائی احمد زیب کی سربراہی میں کوئٹہ روڈ پر پانی کے غیر قانونی کنکشنز کے خلاف کارروائی کی گئی۔ آپریشن میں ضلعی انتظامیہ اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (PHE) کے متعلقہ حکام و اہلکاروں نے حصہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر63)

حافظ احسان اللہ کی شہادت حکومتی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے، حافظ صدیق مدنی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام کے رہنما حافظ محمد صدیق مدنی نے دورہ حدیث کے طالب علم اور جمعیت طلبہ اسلام ضلع چمن کے نائب صدر مولوی حافظ احسان اللہ کی ڈاکوؤں کی فائرنگ سے شہادت کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ چمن میں بدامنی، ڈکیتی اور قتل و غارت گری کے بڑھتے ہوئے واقعات نے شہریوں کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر62)

چمن، حافظ احسان اللہ ڈاکوؤں کی فائرنگ سے شہید

لواحقین کا میت کے ہمراہ ڈی سی کمپلیکس کے سامنے دھرنا اور مطالبات کی منظوری کے بعد احتجاج ختم

چمن (آن لائن) چمن کے نواحی علاقے محمود آباد میں موٹر سائیکل سوار ڈاکوؤں کی فائرنگ سے جمعیت طلبا اسلام کے ضلعی رہنما حافظ احسان اللہ جاں بحق (شہید) ہو گئے۔ واقعے کے خلاف آل پارٹیز اور جمعیت طلبا اسلام کے رہنماؤں و کارکنوں کی بڑی تعداد نے شہید کی میت کے ہمراہ ڈی سی کمپلیکس کے سامنے شدید احتجاجی دھرنا دیا۔ موصولہ تفصیلات کے مطابق حافظ احسان اللہ روزانہ کی طرح آج صبح اپنے گھر سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر65)

بارکھان، گھریلو ناچاقی پر نوجوان کی مبینہ خودکشی کی کوشش، تشویشناک حالت میں ڈی جی خان ریفر

پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر شواہد اکٹھے کیے اور واقعے کے محرکات جاننے کے لیے باقاعدہ تفتیش کا آغاز کر دیا

بارکھان (آن لائن) بارکھان میں گھریلو ناراضگی کے باعث ایک نوجوان نے مبینہ طور پر خود کو پستول کا فائر مار کر خودکشی کی کوشش کی ہے، جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق بارکھان کے رہائشی انور جان ولد حسن خان نے مبینہ طور پر گھریلو تنازع اور ناراضگی سے دل برداشتہ ہو کر خود پر فائر چلا لیا، جس سے وہ لہولہان ہو گئے۔ واقعے کے فوراً بعد زخمی نوجوان کو ہسپتال بارکھان منتقل کیا گیا، جہاں ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹروں نے ابتدائی طبی امداد فراہم کی، تاہم زخموں کی نوعیت انتہائی تشویشناک ہونے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر61)

نوجوانوں کو بلا امتیاز روزگار کی فراہمی ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے، محمد خان لہڑی

محکمہ ایکسائز کی کارکردگی بہتر بنا کر صوبائی ریونیو میں اضافہ کیا جا رہا ہے، صوبائی مشیر کا نمائندہ آن لائن سے انٹرویو

اوستہ محمد (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ کے مرکزی رہنما و صوبائی مشیر برائے ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ بے روزگار نوجوانوں کو بلا رنگ و نسل اور مذہب روزگار کے مواقع فراہم کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ پاکستان مسلم لیگ عوامی خدمت اور عوامی مسائل کے حل پر یقین رکھتی ہے، جبکہ حلقہ انتخاب کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہمارا وژن ہے۔ ان خیالات کا اظہار حاجی محمد خان لہڑی نے نمائندہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر60)

ریڈیو پاکستان کے ہائی پاور ٹرانسمیٹر کی طویل بندش سے بلوچی اور براہوئی نشریات متاثر

نئے ٹرانسمیٹر کی تنصیب تک انٹرنیٹ اسٹریمنگ کے ذریعے مقامی پروگرام بحال کیے جائیں، فنکاروں کے روزگار کا بھی مطالبہ

اوتھل (آن لائن) ریڈیو پاکستان خضدار کے ہائی پاور ٹرانسمیٹر کی طویل عرصے سے بندش کے باعث مقامی براہوئی اور بلوچی زبان کے پروگراموں کی نشریات متاثر ہوگئی ہیں جبکہ براڈکاسٹنگ ہاؤس خضدار کو کوئٹہ کے ساتھ انٹرنیٹ اسٹریمنگ کے ذریعے منسلک کر کے نشریاتی سلسلہ جاری رکھا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق خضدار میں ریڈیو پاکستان کی عمارت کی تزئین و آرائش پر حالیہ عرصے میں ملینز روپے خرچ کیے گئے تاہم مقامی سطح پر پروگراموں کی تیاری اور نشریات کا مقصد متاثر ہے۔ مقامی حلقوں کے مطابق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر59)

کوئٹہ، پریس کلب اور بی یو جے کے زیر اہتمام حالیہ دنوں میں وفات پانیوالے صحافیوں کی یاد میں تعزیتی ریفرنس سے صدر عرفان سعید، شہزادہ ذوالفقار، منظور احمد، رضا الرحمٰن، عبدالخالق رند، کاظم مینگل، ایوب ترین، خلیل احمد، شاہ حسین، بہادر شاہ، زاہد بخاری، شمعون فرمان، نثار احمد، سہیل ابا بکی اور ظاہر خان خطاب کر رہے ہیں

خیبر پختونخوا حکومت دہشتگردوں کی سہولت کاری کر رہی ہے، خواجہ آصف

نہایت ادب کیساتھ پی ٹی آئی جو حالات پیدا کر رہی ہے، وہ اعلانیہ گورنر راج کو دعوت دے رہی ہے، وزیر دفاع

صوبائی حکومت لانگ مارچ کیلئے گھوم رہی ہے جبکہ سہولتکاروں نے تازہ دہشتگردی کی لہر شروع کر دی ہے، ٹویٹ

اسلام آباد (جی این ایم) وزیر دفاع خواجہ آصف کا کہنا ہے کہ بیرسٹر گوہر کہتے ہیں خیبر پختونخوا میں غیر اعلانیہ گورنر راج ہے، نہایت ادب کے ساتھ پی ٹی آئی جو حالات پیدا کر رہی ہے، وہ اعلانیہ گورنر راج کو دعوت دے رہی ہے۔ ایکس پر اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ بیرسٹر گوہر کہتے ہیں کیپی میں غیر اعلانیہ گورنر راج ہے۔ نہایت ادب کے ساتھ جو انکی پارٹی حالات پیدا کر رہی ہے وہ اعلانیہ گورنر راج کو دعوت دی جا رہی ہے۔ انہوں نے اپنے ٹویٹ میں کہا کہ پی ٹی آئی کی صوبائی حکومت کی صوبے میں دہشت گردی سے مکمل لاتعلقی اور مجرمانہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر13)

کوئٹہ، موسم سرما میں سرکاری دفاتر کے نئے اوقاتِ کار کا اعلان

کوئٹہ (جی این ایم) بلوچستان میں سرکاری دفاتر کے سردیوں کے نئے اوقات کار کا اعلان کر دیا گیا، جس کا اطلاق 15 اکتوبر 2026 سے 14 اپریل 2027 تک ہوگا۔ حکومتِ بلوچستان نے صوبے کے سرکاری محکموں کیلئے سردیوں کے نئے اوقاتِ کار کا نوٹیفکیشن جاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر45)

ایف سی بلوچستان نارتھ اور ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے خواتین کے لیے خصوصی کھلی کچہریوں کا انعقاد

خواتین کے حقوق، تعلیم، صحت اور روزگار کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی

سبی (آن لائن) فرنٹیئر کور (ایف سی) بلوچستان (نارتھ) اور ضلعی انتظامیہ کے باہمی تعاون سے بلوچستان کے تین اہم اضلاع سبی، صحبت پور اور ہرنائی میں تاریخ میں پہلی بار خواتین کے لیے خصوصی "کھلی کچہریوں" کا کامیاب انعقاد کیا گیا ہے۔ ان منفرد اور تاریخی کھلی کچہریوں میں تینوں اضلاع سے تعلق رکھنے والی سینکڑوں خواتین نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی اور ضلعی انتظامیہ اور سکیورٹی اداروں کے سامنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر44)

بلوچستان پولیس کا اپنے اہلکاروں اور خاندانوں کی فلاح کے لیے تاریخی اقدام

پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن کے اشتراک سے شہدا کے بچوں کی تعلیم مکمل مفت

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان پولیس نے اپنے اہلکاروں اور ان کے خاندانوں کے فلاح و بہبود کے لیے دو اہم معاہدوں پر دستخط کیے ہیں جن کے تحت تعلیم اور صحت کے شعبوں میں نمایاں سہولیات اور مالی رعایتیں فراہم کی جائیں گی۔ اس سلسلے میں بلوچستان پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن اور کارپوریٹ ہیلتھ سروسز (CHS) کے ساتھ الگ الگ مفاہمتی یادداشتوں (MOU) پر دستخط کیے گئے بلوچستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر47)

زرعی شعبے کی ترقی اولین ترجیح ہے، رانا تنویر حسین

لاہور (آن لائن) وفاقی وزیر برائے غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ فوڈ سکیورٹی انتہائی اہم شعبہ ہے اور قومی سلامتی براہ راست فوڈ سکیورٹی سے منسلک ہے، اگر ملک میں خوراک کی دستیابی یقینی نہ ہو تو قومی سلامتی کو بھی مکمل طور پر یقینی نہیں بنایا جا سکتا، زرعی شعبے کی ترقی اولین ترجیح (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر46)

اہلسنت و جماعت کے رہنماء ذوالفقار طارق اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ ڈویژن علی گل عمرانی سے ملاقات کر رہے ہیں

کاشف حیدری کی قیادت میں وفد کی ایس ایچ او ہزارہ ٹاؤن سے ملاقات

مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان تاجروں کے حقوق کے تحفظ کے لیے ہر فورم پر آواز بلند کرتی رہے گی، کاشف حیدری

کوئٹہ (آن لائن) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری کی قیادت میں ہزارہ ٹاؤن کے تاجروں کے ایک وفد نے ایس ایچ او ہزارہ ٹاؤن محمود خروٹی سے ملاقات کی، جس میں علاقے کی تاجر برادری کو درپیش مختلف مسائل، کاروباری مشکلات، امن و امان کی صورتحال اور تاجروں کے جان و مال کے تحفظ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران تاجر رہنماؤں نے ایس ایچ او محمود خروٹی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر49)

بچوں اور نوعمر افراد میں موٹاپے کی شرح میں 4 گنا اضافہ، ڈبلیو ایچ او

اسلام آباد (جی این ایم) عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے بتایا ہے کہ 1990 کے بعد بچوں اور نوعمر افراد میں موٹاپے کی شرح چار گنا بڑھ گئی ہے جبکہ پانچ سے 19 سال کی عمر کے بچوں اور نوجوانوں میں یہ شرح دو فیصد سے بڑھ کر تقریباً (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر48)

ڈاکٹر حکیم لہڑی کی وفات سے بلوچستان مدبر سیاستدان سے محروم ہوگیا، اکبر لہڑی

مرحوم ڈاکٹر حکیم لہڑی کی سیاسی و سماجی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی

کوئٹہ (پ ر) معروف قبائلی شخصیت، بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنما اور آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے جنرل سیکرٹری میر حاجی اکبر لہڑی نے بلوچستان کے ممتاز بزرگ سیاستدان ڈاکٹر حکیم لہڑی کے انتقال پر گہرے رنج و غم اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈاکٹر حکیم لہڑی کی وفات سے بلوچستان ایک بزرگ، مدبر اور تجربہ کار سیاسی شخصیت سے محروم ہو گیا ہے، مرحوم کی سیاسی، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر58)

صوبائی وزیر کوڈی منیجمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ اپنے آفس میں سائل کے مسائل سن رہے ہیں

ڈی ایچ کیو ہسپتال بارکھان میں ادویات پہنچ گئیں

بارکھان میں صحت کی سہولیات بہتر: ڈویژنل ڈائریکٹر کی کاوشوں سے ہسپتال کے لیے ادویات کی کھیپ پہنچ گئی

بارکھان (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومتِ بلوچستان کی جانب سے عوام کو معیاری اور بنیادی صحت کی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے۔ اسی تسلسل میں ڈی ایچ کیو ہسپتال بارکھان اور ڈی ایچ او آفس کے لیے ادویات اور ضروری طبی سامان کی مکمل کھیپ پہنچا دی گئی ہے۔ ڈویژنل ڈائریکٹر ہیلتھ ڈاکٹر مہر دین کھیتران کی خصوصی کاوشوں اور متعلقہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر55)

سینٹر فار ایرو اسپیس اینڈ سکیورٹی اسٹڈیز کے زیر اہتمام گول میز مباحثہ

مباحثے کا عنوان ''انسانی سرمایہ خطرے میں: تعلیم، ریاستی صلاحیت اور پاکستان کا ترقیاتی چیلنج'' تھا، دانشوروں کی شرکت

تعلیمی نظام کی ترقی کا انحصار محض رسائی بڑھانے پر نہیں، بلکہ سیکھنے کے معیار کو بہتر بنانے پر بھی ہے، عاصم سلیمان کا خطاب

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سینٹر فار ایرو اسپیس اینڈ سکیورٹی اسٹڈیز (کیس)، لاہور نے ''انسانی سرمایہ خطرے میں: تعلیم، ریاستی صلاحیت اور پاکستان کا ترقیاتی چیلنج'' کے عنوان سے ایک گول میز مباحثے کا انعقاد کیا۔ ایک آزاد تھنک ٹینک کے طور پر کیس لاہور باقاعدگی سے ایسی علمی نشستوں کا اہتمام کرتا ہے جن میں اہل علم، ماہرین اور پالیسی ساز علاقائی اور بین الاقوامی سلامتی کے اہم امور پر تبادلہ خیال کرتے ہیں۔ تقریب میں ماہرین تعلیم، دانشوروں اور متعلقہ شعبوں کے اہل دانش نے شرکت کی۔ کیس لاہور کی ریسرچ اسسٹنٹ محترمہ فائزہ عابد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر14)

عوامی مسائل حل کرنا اور سہولیات فراہمی ہماری ذمہ داری بنتی ہے، ماریہ شمعون

عوامی مسائل کا حل، صفائی اور سرکاری نرخناموں پر عملدرآمد انتظامیہ کی ترجیحات ہیں، اسسٹنٹ کمشنر

گنداخہ (آن لائن) اسسٹنٹ کمشنر اوستہ محمد محترمہ ماریہ شمعون نے تحصیل پریس کلب گنداخہ کے صدر و صحافی ساجد جمالی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوامی مسائل کا حل اور شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ گنداخہ شہر میں صفائی ستھرائی، اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں، معیار اور سرکاری نرخناموں پر عملدرآمد سمیت دیگر عوامی امور کی مسلسل نگرانی کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر50)

افغانستان میں اس وقت 25 دہشتگرد تنظیمیں کام کر رہی ہیں، وزیر داخلہ

پاکستان دہشتگردی کے خلاف عالمی جنگ لڑ رہا ہے، عالمی برادری کو اس خطرے سے نمٹنے کیلئے ملکر کام کرنیکی ضرورت ہے

پاکستان کی اقوام متحدہ کے امن مشنز میں شرکت ہمیشہ نمایاں رہی ہے، دنیا کے امن کیلئے پاکستان کا کردار قابل ستائش ہے

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر مملکت طلال چوہدری سے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران عالمی و علاقائی صورتحال اور امن مشنز کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ پاکستان دہشتگردی کے خلاف عالمی جنگ لڑ رہا ہے، افغانستان میں اس وقت 25 دہشتگرد تنظیمیں کام کر رہی ہیں، جو دنیا کے امن کیلئے بڑا خطرہ ہیں، عالمی برادری کو اس خطرے سے نمٹنے کیلئے ملکر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اقوام متحدہ کے امن مشنز میں اپنا بھر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر12)

گوادر پورٹ سے ایرانی ٹرانزٹ اور زمینی تجارت کے فروغ کے لیے اعلیٰ سطح کا اجلاس

چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ کی زیر صدارت کراچی میں اجلاس، دوسرا اجلاس جلد گوادر میں منعقد کرنے کا فیصلہ

گوادر (آن لائن) سرکاری اعلامیے کے مطابق چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ کی زیر صدارت ڈائریکٹوریٹ جنرل ٹرانزٹ ٹریڈ کسٹم ہاؤس کراچی میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں گوادر پورٹ کے ذریعے ایرانی ٹرانزٹ، ٹی آئی آر (TIR) اور زمینی تجارتی سرگرمیوں کو مزید فروغ دینے کے امور پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس کے دوران گوادر پورٹ سے تجارتی سرگرمیوں کی راہ میں حائل مختلف مسائل اور تکنیکی رکاوٹوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر57)

ڈام بندر میں دفعہ 144 کے نفاذ کے باوجود تفریحی ایونٹ کی تیاریوں پر تشویش کی لہر

مچھلی سیزن کے باعث ساحلی پٹی پر ہزاروں ماہی گیر موجود ہیں، پولیس نفری نہ ہونے کے برابر ہے، ذرائع

وندر (آن لائن) ڈام بندر۔ دفعہ 144 کے نفاذ کی دھجیاں اڑا دی گئیں جھولوں اور دیگر تفریحی سرگرمیوں پر مشتمل ایونٹ کے انعقاد کی تیاریاں جاری منتظمین کے مبینہ غیر ذمہ دارانہ طرز عمل پر عوامی و ماہی گیر حلقوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی مچھلی سیزن کے دوران اندرون سندھ اور بلوچستان سے ہزاروں ماہی گیر ڈام کی ساحلی پٹی پر موجود جبکہ ان کی سکیورٹی کے لیے پولیس نفری نہ ہونے کے برابر بتائی جا رہی ہے۔ تفصیلات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر54)

زیارت: ڈپٹی کمشنر عبدالقدوس اچکزئی ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میں ڈائیلاسز مشین کا افتتاح کر رہے ہیں

ژوب، پولیس تھانہ بادنزئی کی کامیاب کارروائی، چوری شدہ تاروں سے بھری دو گاڑیاں برآمد اور ملزمان گرفتار

ایس پی ژوب سید عبدالصبور کی ہدایات پر کارروائی، ایکس ٹو ڈی اور پریموں گاڑیوں سمیت بڑی مقدار میں مال مسروقہ قبضے میں لے لیا گیا

ژوب (آن لائن) ایس پی ژوب جناب سید عبدالصبور کی خصوصی ہدایت پر پولیس تھانہ بادنزئی ایس ایچ او شکور عالم صاحب کی نگرانی میں کامیاب کارروائی کرتے ہوئے چوری شدہ تاروں سے بھری دو گاڑیاں، ایک ایکس ٹو ڈی اور ایک پریموں برآمد کر لیں کارروائی میں ایڈیشنل ایس ایچ او شمس الدین صاحب، نقیب اللہ ایس آئی، ببرک خان اے ایس آئی، سپاہی عصمت اللہ، سپاہی محمد یوسف، شیغالہ ایس ایچ او محمد یاسین اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر51)

کوئٹہ، ممتاز بلوچ قوم پرست سیاسی رہنما ڈاکٹر عبدالحکیم لہڑی کے انتقال پر بی این پی عوامی کا اظہار تعزیت

کوئٹہ (آن لائن) بی این پی عوامی بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی کے مرکزی ترجمان نے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ پارٹی کے مرکزی صدر، سابق سینیٹر و وفاقی وزیر نوابزادہ میر اسرار اللہ خان زہری اور پارٹی کی مرکزی کابینہ کے اراکین نے ممتاز بلوچ قوم پرست سیاسی رہنما ڈاکٹر عبدالحکیم لہڑی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر56)

زیارت ہسپتال میں ڈائیلاسز مشین کی تنصیب مکمل، باقاعدہ سروس کا آغاز

زیارت (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن کے مطابق محکمہ صحت بلوچستان کی جانب سے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال زیارت میں ڈائیلاسز مشین کی تنصیب مکمل کر کے باقاعدہ سروس کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ ڈائیلاسز مشین کا افتتاح ڈپٹی کمشنر زیارت عبدالقدوس اچکزئی نے کیا، جبکہ اس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر53)

زیارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس، بنیادی مراکز صحت کی صورتحال کا جائزہ

زیارت (خ ن) ڈپٹی کمشنر زیارت عبدالقدوس اچکزئی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع میں صحت عامہ کی صورتحال، بنیادی مراکز صحت (BHU) کی فعالیت، طبی سہولیات کی فراہمی اور محکمہ صحت سے متعلق مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر52)

گوادر ایمبولینس سروس کیلئے گرانٹ کی فراہمی کی تقریب

گوادر (جی این ایم) ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ، ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال ڈاکٹر حفیظ بلوچ، بلوچستان رائز پروگرام کے کوآرڈینیٹر زبیر ہوت اور دیگر مقررین بلوچستان رائز پروگرام کے تحت گوادر ایمبولینس سروس کے لیے گرانٹ کی فراہمی کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔